Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

مصلح موعود کا

یوم - اتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ایک روپیہ

جلد ۶۹/۳۴ | ۲۹ ربیع الاول ۱۴۰۰ھ ، ۱۷ تبلیغ ۱۳۵۹ہش ، ۱۷ فروری ۱۹۸۰ء | نمبر ۳۹

پیشگوئی مصلح موعودؓ کے متعلق بشارت کے الہامی الفاظ

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اپنے الہام سے مخاطب کر کے فرمایا:۔

"سو تجھے بشارت ہو کہ ایک وجیہہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائیگا۔ ایک زکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا۔ وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریت و نسل ہو گا۔ خوبصورت پاک لڑکا تمہارا مہمان آتا ہے اس کا نام عنموائیل اور بشیر بھی ہے۔ اس کو مقدس روح دی گئی ہے اور وہ رجس سے پاک ہے۔ وہ نور اللہ ہے مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے۔ اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا۔ وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا اور دنیا میں آئیگا اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔ وہ کلمۃ اللہ ہے کیونکہ خدا کی رحمت و غیوری نے اسے کلمۂ تمجید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا اور دل کا حلیم۔ اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا (اس کے معنے سمجھ میں نہیں آئے) دو شنبہ ہے مبارک دو شنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند مَظْهَرُ الْاَوَّلِ وَ الْاٰخِرِ۔ مَظْهَرُ الْحَقِّ وَ الْعَلَاءِ كَاَنَّ اللّٰهَ نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ جس کا نزول بہت مبارک اور جلالِ الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نور آتا ہے نور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا۔ ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا۔ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا۔"

(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء منقول از تبلیغ رسالت جلد اول صفحہ ۶۰)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
۹ ربیع الاوّل ۱۴۰۰ھ
۱۷ تبلیغ ۱۳۵۹ ہش
۱۷ فروری ۱۹۸۰ء

پیشگوئی مصلح موعود کی دائمی برکات میں روز افزوں اضافہ کی خوشکن کیفیت

وہ مہتم بالشان پیشگوئی جسے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ تعالیٰ سے بذریعہ الہام خبر پاکر ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کو شائع فرمایا اور جو عرفِ عام میں "پیشگوئی مصلح موعود" کے نام سے موسوم ہے ایک عظیم الشان صفات رکھنے والے پسر موعود کی بشارت پر مشتمل تھی۔ اس میں حضور علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ خوشخبری دی گئی کہ عظیم الشان صفات والا آپؑ کا وہ پسر موعود اسلام کی صداقت کو اقوامِ عالم پر آشکار کرنے اور اسے عملاً پورے کرۂ ارض پر غالب کرنے کے سلسلہ میں انقلاب انگیز کارنامے سرانجام دیکر دنیا کو ورطۂ حیرت میں ڈال دے گا۔

پسر موعود کے انقلاب انگیز کارناموں کی طرف واضح اشارہ کرتے ہوئے الہام الٰہی میں بتایا گیا تھا کہ اُس کے ذریعہ سے :۔

(۱) بہتوں کو روحانی بیماریوں سے نجات ملے گی۔
(۲) اسیروں کو رستگاری نصیب ہوگی۔
(۳) جو روحانی زندگی کے خواہاں ہیں موت کے پنجہ سے نجات پائیں گے۔
(۴) قبروں میں دبے پڑے روحانی مُردے زندہ ہو کر قبروں سے باہر نکل آئیں گے۔
(۵) دینِ اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ اس شان سے ظاہر ہوگا کہ حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے گا اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائیگا۔
(۶) اُنہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے اور خدا اور خدا کے دین اور اس کی کتاب اور اُس کے پاک رسول محمد مصطفیٰؐ کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ایک کھلی نشانی ملے گی اور اس طرح مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے گی۔

ظاہر ہے عالمی سطح پر غلبۂ اسلام کے لیے انقلاب انگیز کارنامے سرانجام دینے والا پسر موعود معمولی انسان نہیں ہو سکتا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے اُس اولوالعزم بندۂ اخص کا عظیم الشان صفات کا حامل ہونا ضروری تھا اسی لئے اللہ تعالیٰ نے اسے الہام میں (۱) قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان۔ (۲) فضل اور احسان کا نشان، (۳) فتح و ظفر کی کلید، (۴) نور اللہ (۵) صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت، (۶) مسیحی نفس، (۷) کلمۃ اللہ، (۸) خدا تعالیٰ کے کلمۂ تمجید سے آنیوالا (۹) ذہین و فہیم، (۱۰) دل کا حلیم، (۱۱) علومِ ظاہری و باطنی سے پُر، (۱۲) جلالِ الٰہی کے ظہور کا موجب، (۱۳) خدا کی رضامندی کے عطر سے ممسوح، (۱۴) رُوح الحق کا حامل، (۱۵) زمین کے کناروں تک شہرت پانے والا اور (۱۶) قوموں کو برکت دینے والا قرار دیا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اپنی جناب میں اس کا مقام اور مرتبہ ظاہر کرنے کے لئے اپنے الہام میں اس کے متعلق بعض مختصر لیکن ایسے جامع و مانع کلمات استعمال فرمائے جو اُس کی جملہ رفیع الشان صفات اور عظیم الشان کارناموں پر حاوی اور اُنہیں آشکار کرنے والے ہیں۔ وہ کلمات یہ ہیں :۔

مَظْهَرُ الْاَوَّلِ وَالْآخِرِ۔ مَظْهَرُ الْحَقِّ وَالْعَلَاءِ كَاَنَّ اللّٰهَ نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ۔

سو اللہ تعالیٰ کی اس نہایت مہتم بالشان الہامی پیشگوئی کے اصل اور حقیقی مصداق حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ذات والا صفات میں پیشگوئی کی ایک ایک بات اس شان سے پوری ہوئی کہ دنیا ورطۂ حیرت میں پڑے بغیر نہ رہی۔ یہ آپؓ ہی ہیں جنہوں نے عظیم الشان اور انقلاب انگیز کارناموں سے بھرپور اپنے ۵۲ سالہ عہدِ خلافت میں دنیا بھر میں تبلیغ و اشاعتِ اسلام کا نہایت مضبوط و مستحکم نظام قائم کرکے مشرق و مغرب میں مبلغین اسلام بھیجنے کا سلسلہ شروع کیا، یورپ امریکہ افریقہ مشرق الاوسط اسی طرح ایشیا کے اکثر ممالک اور دور و نزدیک کے بیشتر اہم جزائر میں مشن ہاؤس کی عمارات اور مساجد تعمیر کرائیں اور پھر اپنی نہایت ہی گراں بہا کثیر التعداد تصانیف اور لاتعداد پُر معارف لیکچروں خطبات اور ملفوظات و ارشادات کے ذریعہ دینِ اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ اس شان سے ظاہر کیا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کُل انبیاء پر فضیلت کو بہت مؤثر طور پر اس شان سے ذہن نشین کرایا کہ دُنیا کی ہر قوم اور ہر ملک سے تعلق رکھنے والے لاکھوں لاکھ انسان اسلام میں داخل ہوتے چلے گئے۔ اس طرح قوموں نے آپ سے برکت پائی اور آپ کی شہرت زمین کے کناروں تک جا پہنچی۔ خدا کے وجود پر ایمان نہ لانیوالوں اور خدا اور خدا کے دین اور اُس کی کتاب اور اس کے پاک رسول محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو انکار اور تکذیب کی نظر سے دیکھنے والوں کو ایک کھلی نشانی ملی اور اس طرح مجرموں کی راہ ظاہر ہوئے بغیر نہ رہی۔

پھر ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی پیشگوئی کے الہامی الفاظ میں مصلح موعود کے بعد نافلۂ موعود کے ظاہر ہونے کی بھی بشارت دی گئی تھی اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے پیشگوئی میں یکے بعد دیگرے دو نوروں کے آنے کا ذکر فرمایا جیسا کہ

"نُور آتا ہے نور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا"

کے الفاظ سے ظاہر ہے۔ اس میں "نُور" کے لفظ کو بہ تکرار لانے میں یہ اشارہ مضمر تھا کہ مصلح موعود کے بعد نافلۂ موعود کو خلعتِ خلافت من جانب اللہ عطا کی جائے گی اور اسے بھی اللہ تعالیٰ اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کرے گا اور اُس کے زمانہ میں بھی پیشگوئی مصلح موعود کی دائمی برکات، اس کے خوشکن اثرات اور طیب و شیریں ثمرات بڑھتے اور پھیلتے چلے جائیں گے چنانچہ یہ ایک حقیقت ہے اور ایک دُنیا اس کی شاہد ہے کہ المصلح الموعود حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اطراف و جوانبِ عالم میں تبلیغ و اشاعت اور غلبۂ اسلام کی مستحکم بنیاد قائم کرکے اُس پر جو عمارت تعمیر کی تھی نافلۂ موعود حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ الودود کے عہد خلافت میں وہ بلند سے بلند تر ہوتی چلی جا رہی ہے اور اس کی شان و شوکت اور رفعت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ چنانچہ فضل عمر فاؤنڈیشن، نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم اور احمدیہ جوبلی فنڈ ایسے نہایت مضبوط اداروں کے ذریعہ تبلیغ اسلام کی عالمگیر مہم جن نئی وسعتوں سے ہمکنار ہوئی ہے اور جس طرح یورپ امریکہ کینیڈا اور مغربی افریقہ میں نئے مشنوں کا قیام، نئی مساجد کی تعمیر کا انصرام اور درجنوں ہسپتالوں اور ہائر سیکنڈری سکولوں کا اجراء عمل میں آیا ہے اور قیام جماعت احمدیہ کی دوسری صدی کے استقبال کی تیاریوں کے سلسلہ میں جن نئی وسعتوں کے لئے راہ ہموار ہو رہی ہے اور جس وسیع پیمانہ پر دُنیا کی مختلف زبانوں میں قرآن مجید کی اشاعت کے انتظامات ہو رہے ہیں وہ اس کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔

الغرض مصلح موعود اور نافلۂ موعود کی برکتیں کرۂ ارض پر پھیلتی چلی جا رہی ہیں اور اس طرح ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی پیشگوئی کی عظمت کے نئے نئے پہلو فضلوں اور رحمتوں کی موسلا دھار بارش کی شکل میں اجاگر ہوتے چلے آرہے ہیں اور انشاء اللہ العزیز ہم آئندہ دس سال میں بعض نئے مشنوں کے قیام، نئی مساجد کی تعمیر اور اقوام عالم میں قرآن مجید کی اشاعت کے نئے انتظامات کو پایۂ تکمیل تک پہنچا کر نئی صدی میں (جو غلبۂ اسلام کی صدی ہے) اس حال میں داخل ہوں گے کہ تبلیغ و اشاعتِ اسلام کی مہم میں اسلام کی نئی فتوحات کے دروازے کھلتے چلے جائیں گے اور اسلام دُنیا میں اس شان سے غالب آئے گا کہ نوعِ انسانی اُمّتِ واحدہ بن جائے گی اُس وقت پوری دنیا پیشگوئی مصلح موعود کے دائمی اثرات اور طیب و شیریں ثمرات سے بیک وقت متمتع ہو رہی ہوگی۔

عظیم الشان بشارت

بشارت دی کہ اک بیٹا ہے تیرا — جو ہوگا ایک دن محبوب میرا
کروں گا دُور اُس مہ سے اندھیرا — دکھاؤں گا کہ اک عالم کو پھیرا
بشارت کیا ہے اک دل کی غذا دی — فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ
مری ہر بات کو تُو نے چلا دی — مری ہر روک بھی تُو نے اُٹھا دی
مری ہر پیشگوئی خود بنا دی — ترا "نسلاً بعیدا" بھی دکھا دی
جو دی ہے مجھ کو وہ کس کو عطا دی — فَسُبْحَانَ الَّذِیْ اَخْزَی الْاَعَادِیْ

(درثمین اُردو)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

پیشگوئی مصلح موعود کی اہمیت و عظمت

اور اس کی پیدائش کی میعاد

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مصلح موعود کے متعلق پیشگوئی کا ذکر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

"یہ پیشگوئی ہی نہیں بلکہ ایک عظیم الشان نشانِ آسمانی ہے جس کو خدائے کریم جلّ شانہ نے ......

......

...... ظاہر فرمایا ہے اور درحقیقت یہ نشان ایک مردہ کے زندہ کرنے سے صدہا درجہ اعلیٰ و اولیٰ و اکمل و افضل و اتم ہے کیونکہ مُردہ کے زندہ کرنے کی حقیقت یہی ہے کہ جنابِ الٰہی میں دعا کر کے ایک روح کو واپس منگوایا جاوے ... جس کے ثبوت میں معترضین کو بہت سی کلام ہے مگر اس جگہ بفضلہ تعالیٰ و احسانہ و برکت حضرت خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم خداوند کریم نے اس عاجز کی دعا کو قبول کر کے ایسی بابرکت روح کے بھیجنے کا وعدہ فرمایا جس کی ظاہری و باطنی برکتیں تمام زمین پر پھیلیں گی۔ سو اگرچہ بظاہر یہ نشان احیاءِ موتیٰ کے برابر معلوم ہوتا ہے مگر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ یہ نشان مُردوں کے زندہ کرنے سے صدہا درجہ بہتر ہے۔ مُردوں کی بھی روح ہی دعا سے واپس آتی ہے۔ اور اس جگہ بھی دعا سے ایک روح ہی منگائی گئی ہے۔ مگر ان روحوں اور اس روح میں لاکھوں کوسوں کا فرق ہے۔"

(اشتہار ۲۲ مارچ ۱۸۸۶ء بروز دوشنبہ)

مصلح موعود کی پیدائش کی میعاد

مصلح موعود کی پیدائش کی میعاد حضور علیہ السلام نے اللہ تعالےٰ کی طرف سے اطلاع پا کر نو برس مقرر فرمائی۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں:۔

"اس عاجز کے اشتہار مورخہ ۲۸ فروری ۱۸۸۶ء ..... میں ایک پیشگوئی دربارہ تولد ایک فرزند صالح ہے جو بصفات مندرجہ اشتہار پیدا ہوگا خواہ جلد ہو خواہ دیر سے بہرحال اس عرصے کے اندر پیدا ہو جائے گا۔"

(اشتہار ۲۲ مارچ ۱۸۸۶ء)

"جن صفات خاصہ کے ساتھ لڑکے کی بشارت دی گئی ہے کسی لمبی میعاد سے گو نو برس سے بھی دو چند ہوتی اس کی عظمت اور شان میں کچھ فرق نہیں آسکتا بلکہ صریح دلی انصاف ہر ایک انسان کا شہادت دیتا ہے کہ ایسی عالی درجہ کی خبر جو ایسے نامی اور اخص آدمی کے تولد پر مشتمل ہے انسانی طاقتوں سے بالاتر ہے اور دعا کی قبولیت ہو کر ایسی خبر کا ملنا بے شک یہ بڑا بھاری آسمانی نشان ہے نہ یہ کہ صرف پیشگوئی ہے۔"

(اشتہار ۲۸ اپریل ۱۸۸۶ء تبلیغ رسالت جلد اوّل ص۷۶)

"وہ ..... خدا تعالےٰ کے وعدہ کے موافق اپنی میعاد کے اندر ضرور پیدا ہوگا۔ زمین و آسمان ٹل سکتے ہیں پر اس کے وعدوں کا ٹلنا ممکن نہیں۔"

(سبز اشتہار یکم دسمبر ۱۸۸۶ء ص۷ حاشیہ)

"مَیں جانتا ہوں اور محکم یقین سے جانتا ہوں کہ خدا تعالےٰ اپنے وعدہ کے موافق مجھ سے معاملہ کرے گا اور اگر ابھی موعود لڑکے کے پیدا ہونے کا وقت نہیں آیا تو دوسرے وقت میں ظہور پذیر ہوگا اور اگر مدتِ مقررہ سے ایک دن بھی باقی رہ جائے گا تو خدائے عزّوجل اس دن کو ختم نہیں کرے گا جب تک اپنے وعدہ کو پورا نہ کرے۔"

(اشتہار تکمیل تبلیغ مورخہ ۱۲ جنوری ۱۸۸۶ء)

"بعد اشاعت اشتہار مندرجہ بالا دوبارہ اس امر کے انکشاف کے لئے جنابِ الٰہی میں توجہ کی گئی تو آج ۸ اپریل ۱۸۸۶ء میں اللہ جلّ شانہٗ کی طرف سے اس عاجز پر اس قدر کھل گیا کہ ایک لڑکا بہت ہی قریب ہونے والا ہے جو ایک مدتِ حمل سے تجاوز نہیں کر سکتا۔ اس سے ظاہر ہے کہ غالباً ایک لڑکا ابھی ہونے والا ہے یا بالضرور اس کے قریب حمل میں۔ لیکن یہ ظاہر نہیں کیا گیا کہ جو اب پیدا ہوگا یہ وہی لڑکا ہے یا وہ کسی اور وقت میں نو برس کے عرصہ میں پیدا ہوگا۔"

(اشتہار ۸ اپریل ۱۸۸۶ء
تبلیغ رسالت جلد اوّل ص۷۷)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیشگوئی مصلح موعودؓ کے ذریعہ اس زمانہ میں دشمنانِ اسلام پر حجّت پوری ہوئی ہے

اس پیشگوئی سے جو اہم ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں احباب انہیں پورا کرنے کی کوشش کریں

(فرمودہ حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہٗ)

"اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کے رحم سے وہ پیشگوئی جس کے پورا ہونے کا ایک لمبے عرصہ سے انتظار کیا جا رہا تھا اللہ تعالیٰ نے اس کے متعلق اپنے الہام اور اعلام کے ذریعہ مجھے بتا دیا ہے کہ وہ پیشگوئی میرے وجود میں پوری ہو چکی ہے اور اب دشمنانِ اسلام پر خدا تعالیٰ نے کامل حجت کر دی ہے اور ان پر یہ امر واضح کر دیا ہے کہ اسلام خدا تعالیٰ کا سچا مذہب محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم خدا تعالیٰ کے سچے رسول اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام خدا تعالیٰ کے سچے فرستادہ ہیں۔ جھوٹے ہیں وہ لوگ جو اسلام کو جھوٹا کہتے ہیں۔ کاذب ہیں وہ لوگ جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو کاذب کہتے ہیں"

"میں اس موقعہ پر جہاں آپ لوگوں کو یہ بشارت دیتا ہوں کہ خدا تعالیٰ نے آپ کے سامنے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس پیشگوئی کو پورا کر دیا جو مصلح موعود کے ساتھ تعلق رکھتی تھی۔ وہاں میں آپ کو ان ذمہ داریوں کی طرف بھی توجہ دلاتا ہوں جو آپ پر عائد ہوتی ہیں۔ آپ لوگ جو میرے اس اعلان کے مصدق ہیں آپ کا اوّلین فرض یہ ہے کہ اپنے اندر تبدیلی پیدا کریں اور اپنے خون کا آخری قطرہ تک اسلام ..... کی فتح اور کامیابی کے لئے بہانے کو تیار ہو جائیں۔ بے شک آپ لوگ خوش ہو سکتے ہیں کہ خدا نے اس پیشگوئی کو پورا کیا بلکہ میں کہتا ہوں آپ کو یقیناً خوش ہونا چاہیئے کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خود لکھا ہے کہ تم خوش ہو اور خوشی سے اچھلو کہ اس کے بعد اب روشنی آئے گی۔ پس میں تمہیں خوش ہونے سے نہیں روکتا۔ میں تمہیں اچھلنے کودنے سے نہیں روکتا۔ بے شک تم خوشیاں مناؤ اور خوشی سے اچھلو اور کودو۔ لیکن میں کہتا ہوں اس خوشی اور اچھل کود میں تم اپنی ذمہ داریوں کو فراموش مت کرو۔ جس طرح خدا نے مجھے رؤیا میں دکھایا تھا کہ میں تیزی کے ساتھ بھاگتا چلا جا رہا ہوں اور زمین میرے پیروں کے نیچے سمٹتی چلی جا رہی ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے الہاماً میرے متعلق یہ خبر دی ہے کہ میں جلد جلد بڑھوں گا۔ پس میرے لئے یہی مقدر ہے کہ میں سرعت اور تیزی کے ساتھ اپنا قدم ترقیات کے میدان میں بڑھاتا چلا جاؤں۔ مگر اس کے ساتھ ہی آپ لوگوں پر بھی یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ اپنے قدم کو تیز کریں اور اپنی سست روی کو ترک کر دیں۔ مبارک ہے وہ جو میرے قدم کے ساتھ اپنے قدم کو ملاتا اور سرعت کے ساتھ ترقیات کے میدان میں دوڑتا چلا جاتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ رحم کرے اس شخص پر جو سستی اور غفلت سے کام لیکر اپنے قدم کو تیز نہیں کرتا اور میدان میں آگے بڑھنے کی بجائے منافقوں کی طرح اپنے قدم کو پیچھے ہٹا لیتا ہے۔ اگر تم ترقی کرنا چاہتے ہو اگر تم اپنی ذمہ داریوں کو صحیح طور پر سمجھتے ہو تو قدم بقدم شانہ بشانہ میرے ساتھ بڑھتے چلے آؤ تاکہ ہم کفر کے قلب میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا گاڑ دیں اور باطل کو ہمیشہ کے لئے صفحۂ عالم سے نیست و نابود کر دیں اور انشاء اللہ ایسا ہی ہوگا۔ زمین و آسمان ٹل سکتے ہیں مگر خدا تعالیٰ کی باتیں کبھی ٹل نہیں سکتیں"

(الموعود صفحہ ۲۰۸، ۲۱۴، ۲۱۶)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ظہورِ مصلح موعودؓ

بحمد اللہ احمدؑ کی دعاؤں کا نشاں آیا
نویدِ دلکشائے میرزا کا ترجماں آیا

سراپا نور و برکت کا نشاں وہ قدرتِ ثانی
بہارِ گلشنِ دینِ نبیؐ کا پاسباں آیا

مسیحاؑ نے خدا سے جو وجیہہ و پاک مانگا تھا
وہ منصور و ذکی بیٹا وہ رحمت کا نشاں آیا

خلافت کی لئے دستار سر پر حق تعالیٰ سے
جری فضلِ عمرؓ 'مصلح' خدا کا پہلواں آیا

وہ بحرِ علم دیں صدق و صداقت کا وہ سرچشمہ
وہ قرآں کے علومِ باطنی کا رازداں آیا

وہ جس کی پیشگوئی کی تھی حضرت نعمت اللہؒ نے
وہ بنکر یادگارِ ہادیٔ آخر زماں آیا

علومِ ظاہری و باطنی سے پُر کیا حق نے
ظہورِ قدرت و رحمت وہ قربت کا نشاں آیا

وہی جو ہے مرقع حلم کا فہم و ذہانت کا
نویدِ اصفیا شیریں زباں جادو بیاں آیا

بڑی مدت سے جس کے منتظر تھے سب بڑے چھوٹے
زہے قسمت بصد شوکت ہمارے درمیاں آیا

زہے قسمت برائے صحنِ بُستانِ خزاں دیدہ
پیامِ عہدِ فصلِ گل بہ ہنگامِ خزاں آیا

شرابِ ناب اور خوابِ گراں میں کھوئی دنیا میں
جہاں ناقوس بجتے تھے وہاں دیتے اذاں آیا

اسیرانِ معاصی کی وہ جس نے رستگاری کی
ظہورِ قدرتِ ثانی خلافت کی اماں آیا

غیوری نے خدا کی کلمۂ تمجید سے جس کو
نوازا ہے وہ فرزندِ مسیحائے زماں آیا

بغاوت کینہ و لالچ بھی رخصت ہونے والے ہیں
علاجِ کامیابِ شورشِ بزمِ جہاں آیا

مسیحائے زماں کی دردمندانہ دعاؤں سے
محمد مصطفےٰ کے فیض کا زندہ نشاں آیا

(فیض چنگوی)

شانِ مصلح موعودؓ

خوب جوبن پر ہے پھر فصلِ بہار
مسکراتے ہیں یہ سرو لالہ زار

پیار سے نغمہ سرا ہے عندلیب
شاخِ گل پہ چہچہاتی ہے ہزار

جوگِ گل پہ کس کا پیارا عکس ہے
ہو رہی ہے جس پہ بلبل یوں نثار

کس کا قد ظاہر ہوا ہے سرو میں
حسن کس کا لے کے آیا ہے چنار

کس کی عظمت کا ترانہ جوئے آب
گا رہی ہے سوز سے لیل و نہار

کس کی فیاضی کی دکھلاتی ہے شان
کوہساروں سے اترتی آبشار

کس کی پیاری یاد میں صبح و مسا
چشمِ نرگس ہو رہی ہے اشکبار

اک جواں، معجز بیاں، فرخ سیر
کر گیا ہے راہِ حکمت استوار

کر گئی محکم خلافت کا نظام
حبذا! یہ شان و شوکت یہ نکھار

دینِ حق کو تمکنت حاصل ہوئی
آ گئی اسلام پہ فصلِ بہار

امن آیا خوف زائل ہو گیا
ہو گئے حالاتِ دنیا سازگار

راہِ تبلیغ و اشاعت کھل گئی
مشرق و مغرب ہوئے ہیں ہم کنار

اہلِ یورپ آ گئے اسلام میں
ہم قدم شہزادگانِ زنجبار

مجرموں کی راہ ظاہر ہو گئی
خادمانِ حق نے پایا افتخار

ناخدائے کشتیٔ دینِ خدا
خوب کشتی کر گیا طوفاں سے پار

عارفِ اسرارِ حق نفسِ ذکی
صاحبِ فہم و ذکا، والا تبار

عاشقِ خیر الرسلؐ، فضلِ عمرؓ
عالمِ روحانیت کا شہسوار

مصلحِ موعودؓ وہ پسرِ مسیحؑ
وہ مسیح النفس دُرِّ شاہوار

صاحبِ فکر و عمل طیّب شجر
جس کی شاخیں ہیں جہاں میں باردار

وہ مسیحؑ پاک کا لختِ جگر
حضرتِ نصرت جہاںؓ کے دل کا پیار

رستگاری کا وہی موجب ہوا
آپ کی! اے ساکنانِ کوہسار!

جس کی خاطر خود مسیحؑ پاک نے
عمر بھر کی ہیں دعائیں بے شمار

قدرت و رحمت کا اک زندہ نشاں
ہو گیا ہر معرکہ میں کامگار

دے کے بُستاں کو حیاتِ جاوداں
کامراں ہو کر ہوا سرحد سے پار

جس کو سچا پیار ہو محمودؓ سے
جان و دل کردے خلافت پہ نثار

فاتح الدین کو ملے فتح و ظفر
حامی و ناصر ہو دائم کردگار

(عبید الرحیم راٹھور وقف جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مصلح موعودؓ کے عہد میں

جلالِ الٰہی کا ظہور

محترم مولانا چودھری محمد شریف صاحب فاضل ۔ ربوہ

آخری زمانہ میں آنے والے مسیح کے متعلق حضرت خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی بہت سی پیشگوئیاں مختلف احادیثِ نبویہ میں موجود ہیں۔ ان میں سے ایک پیشگوئی یہ بھی ہے کہ:۔

یَتَزَوَّجُ وَیُوْلَدُ لَہٗ

وہ شادی کرے گا اور اس کے ہاں اولاد ہوگی۔

(مشکوٰۃ المصابیح)

ظاہر ہے کہ اگر یہ شادی کوئی معمولی شادی ہوتی اور یہ اولاد کوئی معمولی اولاد ہوتی، تو اسے بطور پیشگوئی یا خاص صفت بیان کرنے کی ضرورت نہ ہوتی۔ کیونکہ یہ شادیاں عام طور پر ہوتی ہی رہتی ہیں۔ اور ہر حقیقی مرد شادی کرتا ہے اور شادیوں کے بعد اولاد ہونا بھی ایک عام اور معمولی بات ہے۔

ایک راز

دوسری طرف ہم قرآن شریف میں یہ بھی دیکھتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ اپنے کسی خاص بندہ اور مرسل کو کسی بچہ کی بشارت دیتا ہے تو وہ کوئی خاص شان رکھنے والا بچہ ہوتا ہے۔ جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو خاص بشارت کے ذریعہ حضرت اسماعیلؑ اور حضرت اسحٰقؑ اور حضرت یعقوبؑ کی ولادت کی اطلاع دی گئی اور حضرت اُمِّ موسیٰ اور اُمِّ عیسیٰ مریم کو موسیٰؑ و عیسیٰؑ کی ولادت کی بشارت اور حضرت زکریاؑ کو یحییٰؑ کی بشارت دی گئی اور ان کے ذریعہ دُنیا میں تاریخی اور عظیم الشان تغیرات پیدا ہوئے اور ان کی نسل ساری دُنیا میں پھیلی اور حضرت ابراہیم علیہ السلام ابوالانبیاء قرار پائے کیونکہ ان کی بشارت کے بعد پیدا ہونے والی اولاد سے بنی آدم کی اصلاح کے لئے انبیاءؑ کا ایک لمبا سلسلہ دُنیا میں چلا اور حضرت اسمٰعیلؑ کی اولاد میں سے ہمارے نبی حضرت خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سلسلہ نبوت و ہدایت اپنے کمال کو پہنچا اور یہی وہ راز ہے جسے ہمارے حضرت مسیح موعود جری اللہ فی حلل الانبیاء نے اپنی اولاد کے متعلق بشارت کے ذکر میں منکشف فرمایا ہے کہ:۔

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُبَشِّرُ الْاَنْبِیَاءَ وَالْاَوْلِیَاءَ بِذُرِّیَّۃٍ اِلَّا اِذَا قَدَّرَ تَوْلِیْدَ الصَّالِحِیْنَ۔

"اللہ تعالیٰ اپنے نبیوں اور ولیوں کو اسی وقت اولاد ہونے کی خبر دیتا ہے، جب اس نے یہ مقدر کر رکھا ہو کہ وہ نیک و صالح ہوں گے"!

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۵۷۹)

پیشگوئی پسر موعود

انہی مصالح اور اللہ تعالیٰ کی خاص تقدیروں کے ظاہر کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو علاوہ ان پیشگوئیوں کے جو ۱۸۸۴ء تک آپکی عدیم النظیر کتاب "براہین احمدیہ" میں درج ہو کر ہندوستان کے طول و عرض میں شائع ہو چکی تھیں۔ آپ کو ہوشیارپور میں چالیس روزہ دعاؤں اور مجاہدات کے دوران بہت سی پیشگوئیوں اور علوم و معارف سے نوازا۔ جن میں سے پہلی عظیم الشان پیشگوئی آپ نے اپنے ایک اشتہار مورخہ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء میں خدا تعالیٰ کے نام اور اس کے خاص اذن اور اجازت سے شائع فرمائی جو جماعت احمدیہ میں "پیشگوئی پسر موعود" یعنی ایک ایسے بیٹے کی پیشگوئی جس کا حضرت مسیح موعود اور آپ کے ذریعہ کل دُنیا کو وعدہ دیا گیا کے نام سے مشہور و معروف ہے۔

بشیر اور فضل

اس پیشگوئی میں آپ کو بہت سے بچوں اور کثرت اولاد کی بشارت دی گئی ہے اور دو بچوں کا نام لے کر اطلاع دی گئی ہے۔ پہلے کا نام بشیر اور عمنوائیل رکھا گیا ہے اور دوسرے کا نام فضل رکھا گیا ہے اور بشیر کو فضل کے لئے بطور ایک علامت اور ارہاص کا ذکر کیا گیا ہے اور یہ کہ پہلے بشیر پیدا ہوگا اور پھر اس کے بعد فضل آئے گا اور پھر فضل کی خاص علامات بیان کی گئی ہیں۔

پھر اس اشتہار کے بعد اس کے مزید نام دوسرا بشیر محمود فضل عمر اور مصلح موعود بھی بتلائے گئے ہیں۔ اور یہ بھی بتلایا گیا ہے کہ وہ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء سے ۹ سال کے عرصہ کے اندر اندر ضرور بالضرور پیدا ہو جائے گا۔ چنانچہ ان پیشگوئیوں کے مطابق نو سال کے عرصہ کے اندر یہ فضل، بشیر ثانی، محمود فضل عمر اور مصلح موعود بتاریخ ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء قادیان میں پیدا ہو گیا اور اس کا نام

بشیر الدین محمود احمد

رکھا گیا اور بذریعہ اشتہار اس کی ولادت کی اطلاع سب کو دے دی گئی ——

وَتَمَّتْ کَلِمَۃُ رَبِّکَ صِدْقًا وَّعَدْلًا!

اس موعود بیٹے کی جو صفات خاصہ اشتہار بیس فروری ۱۸۸۶ء میں درج ہیں، ان میں سے ایک صفت یہ بھی ہے کہ:۔

"فرزند دلبند گرامی ارجمند ...... جس کا نزول بہت مبارک اور جلالِ الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا"

اور صرف اسی حصہ پیشگوئی کا تذکرہ اس جگہ مقصود ہے۔ وباللہ التوفیق۔

نزول کی تشریح

واضح رہے کہ اس پیشگوئی میں دو خاص باتوں کا ذکر ہے۔ اوّل یہ کہ اس کا نزول بہت مبارک ہے اور دوسرے یہ کہ اس کا نزول جلالِ الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔

الہامی کلمات یا وحی الٰہی میں نزول کا لفظ وہاں استعمال کیا جاتا ہے جہاں کوئی پیدا ہونے والا بالعرض وجود میں آنے والا، عنداللہ معزز و مکرم اور لوگوں کے لئے فائدہ یا دفع ضرر کا موجب ہو۔ اور اس کی پیدائش یا تکوین خدا تعالیٰ کے فضلوں میں سے ایک خاص فضل اور موہبت ہو جیسا کہ

اِنَّا اَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ

اور اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ۔

یعنی ہم نے لوہا نازل کیا۔ یا ہم نے قرآن شریف یا محمد رسول اللہ ﷺ کو نازل کیا اور یہ دونوں ہماری اسی زمین سے پیدا ہوئے۔ یعنی لوہا بھی زمین سے ہی پیدا ہوا اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اپنے والدین محترمین عبداللہ و آمنہ سے پیدا ہوئے اور قرآن شریف بھی اپنی موجودہ ظاہری شکل و صورت میں لبصورت لکھی لکھائی کتاب آسمان سے نازل نہیں ہوا اور نہ اسے کسی نے آسمان سے اترتے دیکھا۔ پس ایسے ہی مصلح موعود کے نزول کا یہی مطلب ہے کہ مصلح موعود نے بھی جسمانی طور پر آسمان سے نہیں بلکہ اسی زمین کے اندر اللہ تعالیٰ کے حکم سے پیدا ہونا ہے اور آنے کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو خاص برکات ملنے کا وعدہ ہے اور ہم دیکھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مشن کو جو برکات ملی ہیں انکا آغاز بھی آپ کی ولادت کے دن سے شروع ہوتا ہے۔ چنانچہ جماعت احمدیہ کی ظاہر بنیاد کا دن بھی وہی ہے جس دن آپ کی ولادت ہوئی یعنی ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء اور اسی دن سے سلسلہ احمدیہ میں بیعت کرکے داخل ہونے کا اعلان بھی بنام "تکمیل تبلیغ" شائع ہوا اور جیسے جیسے آپ کی عمر ترقی کرتی رہی جماعت احمدیہ بھی اللہ تعالیٰ کی برکات سے روز بروز ترقی کرتی رہی یہاں تک کہ جب آپ کا روحانی نزول ہوا یعنی آپ مارچ ۱۹۱۴ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلیفہ دوم منتخب کئے گئے اور آپ کو اللہ تعالیٰ نے خلعت خلافت عطا فرمادی تو جماعت احمدیہ پر آپ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے برکت پر برکت نازل ہوتی دیکھی اور وہی جماعت جو پہلے ہزاروں کی تعداد میں تھی اور صرف ہندوستان میں ہی محدود تھی۔ اور ہندوستان سے باہر خال خال کوئی احمدی کسی جگہ موجود تھا، لاکھوں تک پہنچی اور آزاد دنیا یعنی دنیا جس میں آزادی ضمیر، آزادی اظہار الضمیر بذریعہ تحریر و تقریر اور آزادی مذہب موجود تھی۔ اس کے بہت حصہ میں وہ آپ کے عہدِ خلافت ۸ نومبر ۱۹۶۵ء تک خدا تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ ممتد رہا۔ یا قاعدہ احمدیہ جماعتیں اور احمدیہ مشن قائم ہوئے اور خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے یہ وعدہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے
کناروں تک پہنچاؤں گا۔"

اور یہ کہ مصلح موعود

"زمین کے کناروں تک شہرت
پائے گا اور قومیں اس سے
برکت پائیں گی۔"

آپ کے ذریعہ نہایت شاندار طور پر پورا ہوا۔ اور کالوں اور گوروں اور مشرق و مغرب اور شمال و جنوب اور جزائر میں رہنے والوں نے آپ کے وجود باجود سے برکت پائی اور دنیا کے سب کونوں سے قادیان میں اور بعدہٗ ربوہ۔ پاکستان میں دور دور سے لوگ ہدایا اور تحائف لے کر آپ سے برکت حاصل کرنے کے لئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سلسلہ احمدیہ کی مالی ضروریات پورا کرنے کے لئے لاکھوں لاکھ روپیہ آپ کی خدمت اقدس میں پیش ہوا۔ فتبارک اللہ احسن الخالقین۔

جلالِ الٰہی کا ظہور

مذکورہ بالا پیشگوئی کا دوسرا حصہ بھی کہ اس کا نزول جلالِ الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا زبردست رنگ میں اللہ تعالیٰ نے پورا فرمایا۔ جس پر مصلح موعود کی جلال کی نظر پڑی اس کا کبھی باقی نہ رہا اور برگشتگانِ خدا و رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر بھی اللہ تعالیٰ کی **جلالی تجلیات** کا ایسا ظہور ہوا جن کی نظیر ۱۹۱۴ء تک کی دنیا کی تاریخِ انسانیت میں نہیں ملتی۔

حضرت مصلح موعود مارچ ۱۹۱۴ء میں خلیفۃ المسیح کے مقام پر فائز ہوئے چند ماہ میں ساری جماعت (یعنی ۹۰ — ۹۵ فیصدی) آپ کے ہاتھ پر جمع اور آپ کی بیعت سے منسلک ہو گئی۔ اس کے بعد اگست ۱۹۱۴ء میں **پہلی عالمگیر جنگِ عظیم** شروع ہو گئی اور ۱۹۱۸ء تک اس کا دور دورہ رہا اور اس عرصہ میں **جلالِ الٰہی** ایسے رنگ میں ساری دنیا میں ظہور ہوا جس کی نظیر تاریخ عالم میں نہیں ملتی۔ خون کی ندیاں بہیں۔ ملکوں کے ملک اور علاقوں کے علاقے تباہ ہوئے بڑی بڑی سلطنتوں پر زوال آیا۔ بھوک اور تباہی جمع ہوئے خشکی اور تری بر اور بحر انسانی خون سے رنگے گئے۔ کئی چھوٹے تھے جو بڑے کئے گئے اور کئی بڑے تھے جو خاک و خون میں ملائے گئے۔ اور دنیا کا کوئی گاؤں یا شہر ایسا نہ رہا جس سے آہ و بکاء اور چیخ و پکار کی آواز سنی نہ گئی ہو۔ اور رہی سہی کسر "جنگی بخار" اور انفلوئنزا نے نکال دی۔

پھر کثرت سے زلازل دنیا میں آئے اور ہر حصہ دنیا میں آئے اور ہندوستان بھی ان سے محفوظ نہ رہا۔ کوئٹہ اور بہار کے زلازل نے قیامت کا نظارہ لوگوں کے سامنے پیش کیا۔

پھر ایک مرتبہ اور جلال الٰہی کا ظہور **دوسری عالمگیر جنگِ عظیم** کے ذریعہ ہوا۔ جو ۱۹۳۹ء سے ۱۹۴۵ء تک جاری رہی۔ جس میں پہلی جنگِ عظیم سے بھی زیادہ نقصان ہوا۔ اور پہلی جنگ کی حقیقت اس کے مقابلہ میں حقیر ہو گئی اور اس قدر جانی اور مالی۔ اور ممالک کی تباہی و بربادی ہوئی جس کا اندازہ کرنا بھی انسان کے بس کی بات نہیں۔ زمین سے آگ کے ہوں اور تیل کے چشموں نے تباہی مچائی۔ آسمان سے آگ ہوائی جہازوں کے ذریعہ برسی۔ ٹینکوں کے نیچے ہزاروں ہزار آدم زاد روندے گئے۔ صحراؤں میں، خشکی میں سمندروں میں تباہی آئی، بڑی بڑی حکومتیں پاش پاش ہوئیں اور جلال الٰہی کا ایسا ظہور ہوا کہ دنیا کا ہر ایک ملک اور ہر ایک گھر اس کا گواہ بن گیا اور بھوک نے اس قدر لوگوں کو عذاب دیا کہ آج تک بھی لوگ مختلف ضروریات زندگی حاصل کرنے کے لئے راشن کارڈ ہاتھوں میں لئے ہوئے قطار در قطار کھڑے نظر آرہے ہیں۔ اور ایک آنہ کی چیز ایک روپیہ میں اگر مل جائے تو زہے قسمت و زہے نصیب! اور اہل ہندوستان و پاکستان نے جو انقلاب ۱۹۴۷ء اور ۱۹۴۸ء میں دیکھا اس کی یاد نہ تاریخ سے محو ہوگی اور نہ ان ملکوں کے باشندے اسے تاقیامت فراموش کر سکیں گے!

غرضیکہ اس خداوند کریم نے جس کا نام رحمان و رحیم ہے اور جس کی رحمت ازل سے اس کے غضب پر سبقت رکھتی ہے اس دنیا پر اس کی بدعملیوں۔ کثرت گناہوں اور انذار نذیر سے بے پرواہی کی بناء پر اپنا جلال ایسے رنگوں میں ظاہر کیا ہے جن کی نظیر پہلے زمانوں میں نہیں پائی جاتی اور خدا کے مسیح موعود کی یہ پیشگوئی کہ مصلح موعود کا نزول جلالِ الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا **آفتاب نصف النہار** کی طرح پوری ہوئی۔ وتمت کلمۃ ربک صدقا وعدلا۔

توبہ کا دروازہ

خدا کرے کہ خدا تعالیٰ کی موجودہ مخلوق توبہ کرے اور اپنے گناہوں اور غفلتوں سے باز آجائے اور اپنے ہی ہاتھوں سے اپنے آدم زاد بھائیوں کی زیادہ سے زیادہ تباہی کے لئے ہتھیار بنانے اور ان کی تکلیفوں میں اضافہ کرنے کی بجائے ان کی تکلیفوں، دکھوں اور دردوں کو دور کرنے کے لئے اپنی کوششیں وقف کر دے اور اپنے خالق و مالک کی طرف توبہ و استغفار سے رجوع کرے اور اس کی مقدس جماعت میں شامل ہو کر اس کی برکتوں سے حصہ پائے۔ آمین ثم آمین۔

شرح چندہ

سالانہ چندہ	۹۰/۰۰
ششماہی	۴۶/۰۰
سہ ماہی	۲۴/۰۰
خطبہ نمبر سالانہ	۲۵/۰۰
قیمت فی پرچہ	/۴۵ پیسے

(مینیجر الفضل)

آج یوم مصلح موعودؓ ہے

آج یوم مصلح موعود ہے۔
فتح اسلام اور غلبہ کا نشاں
کر رہی ہے ثابت اس کی زندگی
پیشگوئی میں وضاحت ہے صحیح
مظہر الحق والعلاء اس کا وجود
ربوہ اس کا کارنامہ ہے عظیم
ذریت جس میں مسیحا کی مقیم

مصلح موعود جو محمود ہے
فضلِ حق ہے شاہد و مشہود ہے
پیشگوئی سے وہی مقصود ہے
روح الحق ہے جو یہی مولود ہے
مظہر شانِ "انا الموجود" ہے
یہ نشانِ رحمتِ ودود ہے
اور امامِ وقت بھی موجود ہے

اے خدا چشمِ کرم تنویر پر
وہ ترا بندہ ہے تو معبود ہے

(شیخ روشن دین تنویر مرحوم)

حضرت مصلح موعودؓ

ہے دل میں تازہ تر اک پھر نشانِ ربِّ کریم
حضور سرورِ عالم کا وہ غلامِ عظیم
کہ جس نے عظمتِ ملت کی وہ بناء ڈالی
کہ جس سے کشتِ چمن میں ہے آج ہریالی
وہ دورِ نو کے بتوں کو جھنجھوڑنے والا
زمیں سے عرش کے رشتوں کو جوڑنے والا
وہ حرزِ ملتِ حق کو ابھارنے والا
خرد کو موجِ جنوں سے سنوارنے والا
علومِ دیں کے ذخائر کو کھولنے والا
زبانِ عرش سے روحوں میں بولنے والا
وہ چشم و دل کو بصیرت میں ڈھالنے والا
ہر اک کے درد کو خود دل میں پالنے والا
وہ تھا ہر اک کے لئے فرحت و سکوں کا پیام
وجود اس کا تھا ایک بوئے نغمہ خرام

عبدالسلام اختر مرحوم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مصلح موعودؓ — حلم و خدمت کا پیکر

نہ سلطنت کی تمنّا نہ خواہشِ اکرام
یہی ہے کافی کہ مولیٰ کا اک نقیب ہوں میں (کلامِ محمودؓ)

مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد ربوہ

دنیائے مذاہب میں اخلاقِ فاضلہ کو ہمیشہ ہی بھاری کرامت اور مجسم اعجاز کی حیثیت حاصل رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے خوارق و نشانات بھی جملہ انبیاء کے معجزات سے بڑھے ہوئے ہیں۔ اور آپ کے اخلاقی اعجاز کا نمبر بھی سب سے اوّل ہے۔ جس کی نظیر دنیا کی تاریخ نہیں بتلا سکتی اور نہ ابد تک پیش کر سکے گی۔

کتاب اللہ اور سنتِ نبوی نے نہ صرف جملہ اخلاقِ حسنہ کے فضائل اور برکات پر مفصل روشنی ڈالی ہے بلکہ ہر خُلقِ عظیم کی باریک در باریک بے شمار شاخوں کی جزئیات میں بنی نوع انسان کی مکمل راہ نمائی فرمائی ہے بالخصوص صفتِ حلم کے بارہ میں جسے قرآن مجید میں گیارہ دفعہ خدا تعالےٰ کی صفت قرار دیا گیا ہے۔ اور حدیث الرسولؐ میں بالواسطہ طور پر جمعیت ان اخلاقیات کا گل سرسبد تسلیم کیا گیا ہے۔ بہت تفصیلی راہ نمائی فرمائی گئی ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:۔

اَلْحَلِیْمُ سَیِّدٌ فِی الدُّنْیَا وَ سَیِّدٌ فِی الْاٰخِرَۃِ۔

(جامع الصغیر للسیوطی جلد ا صفحہ ۱۵۱)

حلیم (نرم مزاج اور برد بار انسان) دنیا و آخرت میں سردار ہے۔

نیز فرمایا:۔

اِنَّ الْعَبْدَ لَیُدْرِکُ بِالْحِلْمِ دَرَجَۃَ الصَّائِمِ الْقَائِمِ۔

(الترغیب والترہیب جلد ۴ صفحہ ۱۹۷ للامام الحافظ عبد العظیم المنذری)

یعنی ایک بردبار شخص حلم کے ذریعہ سے روزہ دار اور شب بیدار کا درجہ پا لیتا ہے۔

طبرانی اور بزار میں ہے کہ ایک مرتبہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے مشہور صحابی حضرت عبادہؓ بن صامت کو تحمل مزاجی کی تلقین کرتے ہوئے بتایا کہ اس سے خدائے عزوجل (دینی) عمارت کو بزرگی بخشتا اور درجات کو رفعتوں سے نوازتا ہے۔

(ایضاً صفحہ ۱۹۸)

اس پس منظر میں جب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ مصلح موعودؓ کی عظیم الشان الہامی صفات میں سے "دل کا حلیم" ہونا بھی ہے تو اس برگزیدہ شخصیت کے بلند مقام کا پتہ چلتا ہے۔ اور جب ہمیں دکھائی دیتا ہے کہ حضور انورؓ (نَوَّرَ اللّٰہُ مَرْقَدَہٗ) کی حیاتِ طیبہ کی ایک ایک ساعت سے آپ کی شانِ حلیمی خاص شان سے جلوہ گر ہے۔ تو خدا تعالےٰ اور حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم دونوں پر ایک نیا ایمان اور زندہ بصیرت پیدا ہوتی ہے۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہؓ نے حضورؓ کے وصالِ مبارک سے قریباً ایک سال قبل اپنے ذاتی مشاہدات و تجربات کی بناء پر "حلیم و صابر و شفاف دل" کے پیارے عنوان سے ایک ایمان افروز اور وجد آفرین مضمون سپردِ قلم فرمایا۔ جس میں اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے تحریر فرمایا۔

"میرے پیارے بڑے بھائی حضرت خلیفۃ المسیح علیہ السلام کا مقام درجہ، آپ کے کام روزِ روشن کی طرح سب پر ظاہر ہیں، تفاصیل لکھی گئیں اور لکھی جا رہی ہوں گی۔ اور انشاء اللہ تعالےٰ لکھی جاتی رہیں گی۔ اور آپ کی حیات تاریخ احمدیت کا ایک بہت منوّر و تاباں حصہ ہوگا اور آنے والوں کے دلوں میں روز افزوں قدر بڑھانے والا۔ میں اتنا لکھنا چاہتی ہوں کہ آپ کی صفات میں سے ایک، نہایت پیاری صفت نمایاں دیکھی کہ آپ کا دل بہت ہی صاف ہے۔ اتنا صاف دل کہ غصہ، کینہ جس میں ٹھہر ہی نہیں سکتا۔ کسی کی برائی آپ سوچ ہی نہیں سکتے۔ ہمیشہ دوسروں کے لئے خیر کے الفاظ ہی آپ کی زبان مبارک سے نکلے اور خیر ہی ہر ایک کی آپ نے چاہی۔ دل کے حلیم آپ سچے معنوں میں ہیں۔ بہت تنگ آکر یا کاموں کے سلسلہ میں بجا طور پر غصہ آیا بھی تو اس غصہ کے بعد جس پر غصہ کیا گیا اس سے زیادہ آپ کو تکلیف ہوتی رہی اور کسی نہ کسی طرح اس کے تدارک میں کوشاں رہے۔ کسی صورت میں جب تک نرمی کا اظہار نہ ہو جائے۔ آپ کو خود چین نہ آتا تھا۔ جب آپ کو خفا ہوتے دیکھا۔ بعد میں محسوس کیا کہ اس کی خفگی کا اثر خود آپ پر دوسرے سے جس پر ناراضگی ہوئی زیادہ ہے۔ آپ کی یہی کیفیت تھی۔ جیسے ماں تنگ آکر اپنے پیارے بچے کو مار کر خود آنسو بہاتی ہے۔ نرمی، رحم، شفقت آپ میں اعلیٰ درجہ کا ہمیشہ پایا۔ ایک بار بہت عرصہ کی بات ہے ایک اخبار میں خبر آئی کہ ایک بچی (کوئی تین سال کی عمر کی) نے اپنے غریب باپ کی جمع پونجی سے نوٹ دو تین سو کے چولہے میں پھینک دیئے۔ اور باپ نے فوری غیظ و غضب کے تحت اس معصوم کی ٹانگیں چیر کر مار ڈالا مجھے یاد ہے اس خبر کو پڑھ کر جو آپ کی حالت ہوئی تھی سخت صدمہ تھا ٹہلتے تھے اور کہتے تھے۔ کہ "غربت کی وجہ سے جو باپ جوش میں ایسا فعل کر بیٹھا اب خود اس کے دل کی کیا حالت ہوگی۔ جب تک زندہ رہا، اس بچی کی موت اور اپنے ظالمانہ سلوک کو یاد کرکے تڑپتا ہی رہے گا"۔ جو تکلیف اس وقت آپ کو تھی اور آپ کا کرب وہ ہمیشہ مجھے یاد آتا ہے۔

ایک حبشن کنیز جو سیٹھ ابوبکر صاحب مرحوم نے حضرت ام المؤمنین رضی اللہ عنہا کو دی تھی۔ اس کی بات کچھ خادمہ عورتوں نے لطیفہ کے رنگ میں بتلائی کہ "یہ کہتی ہے۔ دل چاہتا ہے صبح اٹھوں اور کوئی میرے سرہانے چالیس روپے رکھ گیا ہو پھر میں اپنا گھر بناؤں میری شادی ہو جائے وغیرہ۔" یہ سنکر بجائے اس کی سادہ باتیں سنکر مسکرانے کے جیسا کہ سننے والوں کی امید تھی آپ تڑپ اٹھے اتنا سخت دلی دکھ اور صدمہ آپ کے چہرہ اور الفاظ سے ظاہر تھا کہ اس کا اثر میرے دل پر اب تک موجود ہے۔ کسی سے فرمایا اس کو فوراً چالیس روپے بھی دیئے جائیں اور اس کی شادی کا بندوبست کیا جائے۔ یہ غریب اپنے گھر کے لئے تڑپتی ہے۔ اور سمجھتی ہے کہ میں لونڈی ہوں۔ مجھے عمر بھر اپنا گھر نصیب نہ ہوگا۔ یہ ظلم ہوگا اگر اس کی خواہش پوری نہ کی گئی۔ میرے دل پر سخت چوٹ لگی اس کی یہ بات سن کر۔

میں نے ایک بار بہت سی باتیں سنکر مجبور ہو کر لکھا کہ اب تو یہ (ایک دو صاحبزادگان حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ) بہت حد سے بڑھ چلے۔ یہ باتیں سن سنکر کان پک گئے۔ دل جل اٹھا۔ اب تو کچھ کرنا چاہئیے آپ کو۔ اس کا جواب مجھے دیا کہ اکبر نے اپنے کوکا کی شکایت سنکر کہا تھا کہ اس کے اور میرے درمیان دودھ کا دریا بہتا ہے۔ تو ان کے اور میرے درمیان سات دودھ کے دریا بہتے ہیں۔ جب تک مجھ میں طاقت ہے صبر ہی کرتا جاؤنگا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور یہاں تک کہ حالات مجھے مجبور نہ کر دیں کوئی قدم ان کے خلاف نہ اٹھاؤں گا

غرض میں نے آپ کو بہت حلیم، بہت نرم دل اور بہت صاف دل بہت ہی زیادہ صابر پایا کاموں کے عمر بھر کے بار بلکہ انبار کے علاوہ یہ صبر، یہ تیر و نشتر دل پر سہنا اور پھر ساتھ ہی نرمی و محبت، دوسروں کی تکلیف کو ذاتی تکلیف سے بھی زیادہ محسوس کرنا، یہ وجہ بھی آپ کی آج کی بیماری اور کمزوری کی صورت میں نظر آ رہے ہیں"۔

(ماہنامہ خالد ربوہ خلافت ثانیہ نمبر دسمبر ۱۹۶۳ء صفحہ ۱۲۷ و ۱۲۸)

اسی مضمون کو حضرت سیدہؓ نے اپنے شعری کلام میں یوں بیان فرمایا ہے۔ ؎

ذات باری کی رضا ہر دم رہی پیش نظر
خلق کی پروا نہ کی خدمت سے منہ موڑا نہیں
ایسی باتیں جن سے پھٹ جاتا ہے پتھر کا جگر
صبر سے سنتا رہا ماتھے پہ بل آیا نہیں
گریۂ یعقوبؑ تھے صف شب خدا کے سامنے
صبر ایوبیؑ برائے خلق با خندہ جبیں

حلم اور بردباری کی راہ انسان کو خدمت کے بلند مینار تک پہنچا دیتی ہے اور حضرت مصلح موعودؓ تو مجسم خدمت تھے۔ اور آپ کے قلب مطہر و مقدس میں جذبۂ خدمت بحر مواج کی طرح موجزن تھا جس کے ثبوت میں بے شمار واقعات پیش کئے جا سکتے تھے۔ مگر میں کہتا ہوں کہ ایک حقیقت بین آنکھ ماضی کی بجائے حال کے دریچے سے دیکھے تو اسے نظر آئے گا کہ آج دنیا بھر میں پھیلے ہوئے جو کروڑ احمدی دنیا بھر کی خدمت میں سرگرم عمل ہیں۔ وہ آپ ہی کے فیض و تربیت کا زندہ شاہکار ہیں۔ آپ ہی نے عمر بھر جماعت احمدیہ کے بچہ بچہ کو خدمت خلق کی حقیقی ٹریننگ دے کر تیار کیا، آپ ہی نے انہیں یہ عارفانہ نکتہ سمجھایا کہ تبلیغی و روحانی جماعتوں کے لئے خدمت خلق نہایت ضروری امر ہے۔ اور یہ کہ اس معاملہ میں رنگ، نسل، خون اور مذہب کا امتیاز کرنا ہرگز جائز نہیں۔ چنانچہ حضور نے ۵ اپریل ۱۹۳۶ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا:

"میں نے بارہا بتایا ہے کہ خدمت خلق سے نیک نام پیدا

تک ہو سکے وسعت اختیار کرنی چاہیئے۔ اور مذہب اور قوم کی حد بندی کو بالائے طاق رکھتے ہوئے ہر مصیبت زدہ کی مصیبت کو دور کرنا چاہیئے خواہ وہ ہندو ہو یا عیسائی ہو یا سکھ۔ ہمارا خدا رب العالمین ہے اور جس طرح اس نے ہمیں پیدا کیا ہے۔ اسی طرح اس نے ہندوؤں اور سکھوں اور عیسائیوں کو بھی پیدا کیا ہے۔ پس اگر خدا ہمیں توفیق دے۔ تو ہمیں سب کی خدمت کرنی چاہیئے۔ یہاں قادیان میں بعض مجبوریوں کی وجہ سے ہم عارضی طور پر ہندوؤں سے سودا نہیں خریدتے مگر بیسیوں ہندو اور سکھ ہمارے پاس امداد کے لئے آتے رہتے ہیں اور ہم ہمیشہ ان کی امداد کرتے رہتے ہیں۔ ایک دفعہ کانگرس کی ایک مشہور لیڈر یہاں آئیں اور انہوں نے مجھ سے ذکر کیا کہ یہاں کے ہندوؤں کو بہت تکلیف ہے۔ میں نے کہا میں ایسی بیسیوں مثالیں دے سکتا ہوں کہ جب یہ ہندو میرے پاس آئے اور میں نے ان کی امداد کی اور ان پر بڑے بڑے احسان کئے۔ چنانچہ بعض واقعات میں نے انہیں بتائے بھی وہ میری باتیں سنکر حیران ہو گئیں اور کہنے لگیں یہ بات ہے۔ میں نے کہا آپ ان سے پوچھ لیجئے کہ آیا فلاں فلاں موقعہ پر میں نے ان کی مدد کی ہے یا نہیں۔ اور اب بھی میں ان کے ساتھ موقعہ ملنے پر حسن سلوک ہی کرتا ہوں مگر انہوں نے پھر ہندوؤں سے پوچھا نہیں۔ شاید میری بات پر ہی اعتماد کر لیا یا انہیں پوچھنے کا موقعہ نہ ملا۔ تو حسن سلوک میں کسی مذہب کی قید نہیں ہونی چاہیئے اور جو شخص بھی اس قسم کے حسن سلوک میں کسی مذہب کی قید لگاتا اور اپنے ہم مذہبوں کی خدمت کرنا تو ضروری سمجھتا ہے مگر غیر مذہب والوں کی خدمت کرنا ضروری نہیں سمجھتا وہ اپنا نقصان آپ کرتا ہے اور دنیا میں لڑائی جھگڑے کی روح پیدا کرتا ہے۔ پھر جو تبلیغی جماعتیں ہوتی ہیں ان کے لئے تو یہ بہت ضروری ہوتا ہے کہ وہ ساری قوموں سے حسن سلوک کریں اور کسی کو بھی اپنے دائرہ احسان سے باہر نہ نکالیں تا تمام قومیں ان کی مداح بنیں۔ پس وہ خدمت خلق کے کاموں میں مذہب و ملت کے امتیاز کے بغیر حصہ لیں۔ اور جماعت کے جو اغراض و مقاصد ہیں ان کو ایسی وفاداری کے ساتھ لے کر کھڑے ہو جائیں کہ خدا تعالیٰ کے راستے میں ان کے لئے اپنی جان قربان کر دینا کوئی دو بھر نہ ہو۔ جب کسی قوم کے نوجوانوں میں یہ روح پیدا ہو جائے کہ اپنے قومی اور مذہبی مقاصد کی تکمیل کے لئے جان دے دینا وہ بالکل آسان سمجھنے لگیں۔ اس وقت دنیا کی کوئی طاقت انہیں مار نہیں سکتی"۔

(الفضل ۲۲ اپریل ۱۹۳۸ء و مشعل راہ صفحہ ۵۹ تا ۶۰ مطبوعہ دسمبر ۱۹۷۰ء)

بالآخر یہ بتانا ضروری ہے کہ حضرت مصلح موعودؓ کے وجود میں خدمت کا یہ بے پناہ جذبہ اور ولولہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عاشقانہ تعلق کا نتیجہ تھا کیونکہ آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم نے حلم کے علاوہ خدمت کے بھی بہت سے فضائل و محاسن بیان فرمائے ہیں۔ چنانچہ حدیث نبوی میں ہے کہ

"مَنْ مَشٰی فِیْ حَاجَةِ اَخِیْهِ حَتّٰی یُثْبِتَهَا لَهٗ اَظَلَّهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِخَمْسَةٍ وَّسَبْعِیْنَ اَلْفَ مَلَکٍ یُصَلُّوْنَ لَهٗ وَیَدْعُوْنَ لَهٗ اِنْ کَانَ صَبَاحًا حَتّٰی یُمْسِیَ وَاِنْ کَانَ مَسَاءً حَتّٰی یُصْبِحَ وَلَا یَرْفَعُ قَدَمًا اِلَّا حَطَّ اللّٰهُ عَنْهُ بِهَا خَطِیْئَةً وَّرَفَعَ لَهٗ بِهَا دَرَجَةً"

(رواہ ابو الشیخ و ابن حبان وغیرہ)

(الترغیب والترہیب الجزء الرابع صفحہ ۱۲۱ مطبوعہ مصر ۱۹۳۳ء)

ترجمہ: جو شخص اپنے کسی بھائی کی حاجت روائی کے لئے نکل کھڑا ہو۔ یہاں تک کہ وہ اس کی ضرورت پوری کر دے تو اللہ تعالیٰ اسے پچھتر ہزار فرشتوں کے سایہ میں رکھے گا وہ فرشتے اس کے لئے اگر صبح ہو تو شام تک اور اگر شام ہو تو صبح تک برابر دعاؤں میں مصروف رہیں گے اور اللہ تعالیٰ اس کے قدم قدم پر اس کی خطا کو معاف اور اس کے درجہ کو بلند کرتا چلا جائے گا۔

پھر فرمایا:

مَنْ مَشٰی فِیْ حَاجَةِ اَخِیْهِ الْمُسْلِمِ کَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِکُلِّ خُطْوَةٍ سَبْعِیْنَ حَسَنَةً وَّمَحَا عَنْهُ سَبْعِیْنَ سَیِّئَةً اِلٰی اَنْ یَّرْجِعَ مِنْ حَیْثُ فَارَقَهٗ فَاِنْ قُضِیَتْ حَاجَتُهٗ عَلٰی یَدَیْهِ خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ کَیَوْمٍ وَّلَدَتْهُ اُمُّهٗ وَاِنْ هَلَکَ فِیْمَا بَیْنَ ذٰلِکَ دَخَلَ الْجَنَّةَ بِغَیْرِ حِسَابٍ۔

(رواہ ابن ابی الدنیا فی کتاب اصطناع المعروف والاصبہانی)

(الترغیب والترہیب الجزء الرابع صفحہ ۱۷۱-۱۷۲ مطبوعہ مصر ۱۹۳۳ء)

ترجمہ۔ جو کوئی اپنے غرض مند مسلمان بھائی کی خاطر چل پڑے گا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نشانِ مصلح موعودؓ اور ہماری ذمہ داریاں

(مکرم مولوی دین محمد صاحب شاہد ایم اے۔ سابق مبلغ انچارج فجی مشن)

اس زمانہ میں "مصلح موعود" کا نشان زندہ و قادر خدا کا ایک عظیم نشان ہے اور یہ نشان باون (۵۲) غیر معمولی نشانات پر مشتمل ایک عظیم آسمانی نشان ہے جس کی مختصر تفصیل یہ ہے کہ آج سے ۹۴ سال قبل ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کو ہمارے زندہ و قادر خدا نے حضرت بانیٔ جماعت احمدیہ علیہ السلام کی تضرعات اور دعاؤں کو سُن کر اسلام، قرآن کریم اور حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت و صداقت کو روزِ روشن کی طرح ظاہر کرنے کے لئے ایک عظیم فرزند جیسی صفت "مصلح موعودؓ" کی پیدائش کی خبر دیتے ہوئے قبل از وقت یہ بشارت دی کہ وہ فرزند لمبی عمر پائے گا۔ صاحب شکوہ و عظمت و دولت ہوگا۔ وجیہہ و پاک ہوگا۔ روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔ وہ کلمۃ اللہ ہوگا۔ خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا۔ وہ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا۔ وہ اپنے کاموں میں اولوالعزم ہوگا۔ دینِ اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ اس کے ذریعہ ظاہر ہوگا۔ وہ اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور دنیا کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی وغیرہ۔ اس طرح کی ۵۲ غیر معمولی صفات والے عظیم فرزند مصلح موعودؓ کی پیدائش کی خبر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو وحی و الہام سے دی گئی۔

قادر خدا کی قدرت

عقل و خرد کی اس دنیا میں کون عقل مند انسان ہے جس کی عمر ۵۱ سال ہوچکی ہو اور وہ تحدی سے دعویٰ کرے کہ ضرور اس کے ہاں لڑکا پیدا ہوگا جبکہ بسا اوقات لڑکی پیدا ہوجاتی ہے۔ پھر کون انسان ہے جو دعویٰ کرے کہ اس کا لڑکا ضرور لمبی عمر پائے گا جبکہ بعض بچے کم عمری میں فوت ہوجاتے ہیں۔ پھر کون عقل مند انسان ہے جو دعویٰ کرے کہ اس کا بیٹا ذکی و پاک ہوگا۔ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا، زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔۔۔ اس طرح کی ۵۲ غیر معمولی صفات کے حامل فرزند کی پیدائش کے بارے میں کوئی بھی ہوش مند انسان تحدی سے دعویٰ نہیں کرسکتا مگر ہمارا ایمان ہے کہ اس دنیا کا خالق و مالک اور قادر خدا جب اپنے کسی محبوب بندے کو وحی و الہام سے ایسی خبر دے تو وہ اسے پُورا بھی کرکے دکھا دیتا ہے اور اسی سے اس خدا کی خدائی اور قدرت کا پتہ لگتا ہے۔ جیسا کہ حضرت بانیٔ جماعت احمدیہ علیہ السلام نے فرمایا ہے ؎

قدرت سے اپنی ذات کا دیتا ہے حق ثبوت
اس بے نشاں کی چہرہ نمائی یہی تو ہے

آج سے ۹۴ سال قبل حضرت بانیٔ جماعت احمدیہ علیہ السلام کو وحی و الہام سے اللہ تعالیٰ نے ۵۲ غیر معمولی صفات والے عظیم فرزند کی جو بشارت دی اس کے عین مطابق وہ موعود فرزند سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی و مصلح موعودؓ ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو پیدا ہوئے اور اس پاک وجود نے پیش گوئی کے عین مطابق زمین کے کناروں تک شہرت حاصل کی اور قوموں نے آپ سے برکت پائی۔ آپؓ کے وقت میں ۴۳ ممالک میں جماعت احمدیہ کے مضبوط مشن قائم ہوئے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے ۵۱ سال کے طویل عہدِ خلافت میں اسلام کی عظیم خدمات بجا لانے کی توفیق عطا فرمائی

دینِ اسلام کا شرف

قبل از وقت پیش گوئی میں بتایا گیا تھا کہ دینِ اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ اس کے ذریعے ظاہر ہوگا۔ یہ صفت آپؓ کے ذریعہ کمال شان سے پوری ہوئی۔ قرآن مجید کی تفسیر جو آپ نے کی، جو تفسیر کبیر کے نام سے مشہور و معروف ہے وہ کئی جلدوں پر مشتمل ہے اور کم و بیش آٹھ دس ہزار صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کے علاوہ آپ نے روحانیت، اخلاق، سیرت و سوانح، فقہ، سیاسیات، اقتصادیات اور احمدیت کے مخصوص مسائل پر جو کتب و رسائل تحریر فرمائیں ان کی تعداد ۲۲۵ سے بھی تجاوز کرجاتی ہے "اسلام کے اقتصادی نظام" اور "کمیونزم اینڈ ڈیماکریسی" اور "نظامِ نو" کی کتابوں میں حالاتِ حاضرہ کا جو نقشہ کھینچ کر اس زمانہ کے بارے میں جو پیشگوئیاں بیان فرمائی ہیں وہ آج کل کے حالات میں پڑھنے کے لائق ہیں جن سے بخوبی اندازہ ہوتا ہے کہ وہ پاک وجود سخت ذہین و فہیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر تھا۔ ۱۹۵۴ء کے جلسہ سالانہ میں تقریر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا تھا اللہ تعالیٰ ایسے سامان پیدا کرے گا کہ امریکہ یہ محسوس کرے گا کہ اگر میں نے جلدی قدم نہ اٹھایا تو میرے قدم نہ اٹھانے کی وجہ سے روس اور اس کے دوست بیچ میں گھس آئیں گے پس مایوس نہ ہو اور خدا تعالیٰ پر توکل رکھو اور اللہ تعالیٰ اپنی برکتوں کے نمونے تمہیں دکھائے گا۔ آج وہ حالات ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔ آپ کے عہدِ خلافت میں دنیا کے مختلف ممالک میں ۵۰۰ کے قریب مساجد تعمیر ہوئیں۔ درجنوں زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم ہوئے اور افریقی ممالک میں لاکھوں عیسائی افراد کو اسلام کے نور سے منور ہونے کی سعادت حاصل ہوئی۔

اپنے کاموں میں اولوالعزم

پیش گوئی مصلح موعود میں ایک علامت یہ بیان کی گئی تھی کہ وہ اپنے کاموں میں اولوالعزم ہوگا۔ مرد مومن کا عزم ہمیشہ توکل کی بنیادوں پر ہوتا ہے اور خدا شاہد ہے اور ہم سب گواہ ہیں کہ ہمارا محبوب مصلح موعودؓ توکل کے بلند مقام پر فائز تھا۔ انتہائی نامساعد حالات میں بھی آپ نے مولیٰ کریم پر بھروسہ رکھا۔ آپ جب ۱۹۱۴ء میں مسندِ خلافت پر متمکن ہوئے تو جماعت کے اکابر کا ایک حصہ ساتھ چھوڑ چکا تھا اور خزانہ خالی تھا اور سترہ ہزار روپے کا قرضہ تھا مگر آپ کا دل ایک لمحہ کے لئے بھی نہ گھبرایا۔ آپ کے وقت میں خدا تعالیٰ نے جماعت کو اس قدر غیر معمولی ترقی عطا فرمائی کہ آپ جب ۸ نومبر ۱۹۶۵ء کو خدا تعالیٰ کو پیارے ہوئے تو صدر انجمن احمدیہ کا بجٹ کروڑوں روپیہ میں تھا۔

۱۹۴۷ء میں جب ہندوستان کی تقسیم ہوئی اور پاکستان کا قیام عمل میں آیا تو آپ نے چھ سال قبل اپنی ایک رؤیا جو روزنامہ الفضل مؤرخہ ۲۱ دسمبر ۱۹۴۱ء میں چھپ چکی تھی اس کے مطابق دریائے چناب کے کنارے بے آب و گیاہ کلراٹھی شور والی زمین کو جماعت کے مرکز کے لئے چنا جو آج مرجع خلائق بین الاقوامی ایک عظیم شہر کی صورت اختیار کرکے آپ کے غیر معمولی اولوالعزم ہونے کی شہادت دے رہا ہے۔ آپ کے وقت میں جماعت کو ہلا کر رکھ دینے والے کئی حالات پیدا ہوئے مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ کی اولوالعزمی میں ذرّہ بھی فرق نہ آیا اور قدم قدم پر خدا تعالیٰ کا سایہ آپ کے سر پر رہا اور آپ کی برکت سے جماعت نے دن دوگنی رات چوگنی ترقی حاصل کی۔

آج وہ جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نامساعد حالات کے باوجود ایک کروڑ سے زائد ہوچکی ہے اور ہر آن اور ہر پہلو میں اکنافِ عالم میں ترقی کر رہی ہے اور جماعت کی یہ تمام تر اور روز افزوں ترقیات سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فرزندِ جلیل حضرت مصلح موعودؓ کی انفاسِ قدسیہ اور مساعی جمیلہ کا نتیجہ ہیں۔

زمانہ، زمانہ ہے محمود کا

آج سیدنا حضرت مصلح موعودؓ گو ظاہری لحاظ سے ہم میں موجود نہیں پیشگوئی کے مطابق آپ کا نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا گیا ہے مگر آپؓ کے جاری حمایتِ اسلام اور اشاعتِ اسلام کے کام بدستور اور پوری تیزی کے ساتھ جاری ساری ہیں بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ نافلہ یعنی حضرت اقدس حضرت مرزا ناصر احمد صاحب ایدہ اللہ الودود کا مبارک دَور بھی حضرت سیدنا محمود مصلح موعودؓ کے جاری کئے ہوئے کاموں کی تکمیل کا دَور ہے اور آج کے مبارک دَور کے متعلق حضرت نواب مبارکہ بیگمؓ نے بجا فرمایا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"زمانہ، زمانہ ہے محمود کا" بالکل وہی رنگ، وہی زمانہ اور وہی کام ہیں جو سیدنا محمود مصلح موعودؓ کے زمانہ کے تھے۔ اور تو اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ الودود کی مبارک شکل و صورت بھی سیدنا محمود مصلح موعود کی نظر آتی ہے۔ سیدنا محمود مصلح موعود گو آج ہم میں موجود نہیں۔ خدا تعالیٰ کو پیارے ہو گئے گو آپ کا نام ہمیشہ قیامت تک یاد کیا جاتا رہے گا اور آپ کے جاری کردہ کام بھی جاری و ساری رہیں گے یہاں تک کہ ساری دنیا میں اسلام یعنی امن و سلامتی کا مذہب ظاہری عظمت و شان کے ساتھ غالب آجائے گا۔

پیشگوئی مصلح موعودؓ اور ہماری ذمہ داریاں

پیشگوئی مصلح موعودؓ میں پسر موعود کی پیدائش کے پیچھے کوئی دنیوی مقاصد نہیں تھیں جیسا کہ عام طور پر ہوتا ہے بلکہ اس موعود فرزند کی پیدائش کی محض دینی اور روحانی اغراض تھیں جن کا ذکر کرتے ہوئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے:۔

"تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں موت کے پنجہ سے نجات پاویں اور تا جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں اور تا دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے اور تا باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے اور تا لوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں جو چاہتا ہوں کرتا ہوں اور تا وہ یقین لائیں کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے اور خدا اور خدا کے دین اور اس کی کتاب اور اس کے پاک رسول محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ایک کھلی نشانی ملے اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے۔"

(اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء)

مصلح موعودؓ کے یہی دینی اغراض و مقاصد آج ہماری ذمہ داریاں ہیں نشانِ مصلح موعود کے ذریعہ ہم نے زندہ خدا کا ایک عظیم نشان بلکہ ۵۲ نشانات پر مشتمل ایک عظیم مجموعۂ نشانات کو دیکھا ہے۔ خدا تعالیٰ کے اس عظیم نشان کو دیکھ کر ہماری ذمہ داریاں بھی بڑھ جاتی ہیں قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اِذَا تُلِیَتْ عَلَیْھِمْ اٰیٰتُہٗ زَادَتْھُمْ اِیْمَانًا وَّعَلٰی رَبِّھِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ۔

(سورۃ انفال آیت ۳) یعنی مومنوں کے سامنے جب الٰہی نشانات کا تذکرہ کیا جاتا ہے تو اس کے نتیجہ میں مومنوں کا ایمان مزید بڑھتا ہے اور وہ مزید اللہ تعالیٰ پر توکل اور بھروسہ کرتے ہیں اس الٰہی ارشاد کے مطابق مصلح موعود کے عظیم نشان کو دیکھ کر ہمارے دلوں میں اللہ تعالیٰ پر یقین کامل پیدا ہو اور وہ ایمان و یقین ہر آن بڑھتا رہے اور ہم ہر آن اللہ تعالیٰ پر توکل اور بھروسہ رکھنے والے ہوں۔

نشانِ مصلح موعود کے سلسلہ میں ہم پر جو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں ان کا ذکر خود حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے الفاظ میں پیش کرتا ہوں۔ آپ نے ۲۸ دسمبر ۱۹۴۴ء کو جلسہ سالانہ کے موقع پر نشانِ مصلح موعود کے بارے میں بصیرت افروز تقریر کرتے ہوئے آخر میں فرمایا:

"میں آپ لوگوں کو ان ذمہ داریوں کی طرف بھی توجہ دلاتا ہوں جو آپ لوگوں پر عائد ہوتی ہیں .... آپ کا اولین فرض یہ ہے کہ اپنے اندر تبدیلی پیدا کریں اور اپنے خون کا آخری قطرہ تک اسلام اور احمدیت کی فتح اور کامیابی کے لئے بہانے کو تیار ہو جائیں۔ بے شک، آپ لوگ خوش ہو سکتے ہیں کہ خدا نے اس پیشگوئی کو پورا کیا بلکہ میں کہتا ہوں آپ کو یقیناً خوش ہونا چاہیئے کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خود لکھا ہے کہ تم خوش ہو اور خوشی سے اچھلو کہ اس کے بعد روشنی آئے گی۔ پس میں تمہیں خوش ہونے سے نہیں روکتا۔ میں تمہیں اچھلنے اور کودنے سے نہیں روکتا۔ بے شک تم خوشیاں مناؤ اور خوشی سے اچھلو اور کودو لیکن میں کہتا ہوں اس خوشی اور اچھل کود میں تم اپنی ذمہ داریوں کو فراموش مت کرو جس طرح خدا نے مجھے رؤیا میں دکھایا تھا کہ میں تیزی کے ساتھ بھاگتا چلا جا رہا ہوں اور زمین میرے پیروں کے نیچے سمٹتی جا رہی ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے الہاماً میرے متعلق یہ خبر دی کہ میں جلد جلد بڑھوں گا۔ پس میرے لئے یہی مقدر ہے کہ میں سرعت اور تیزی کے ساتھ اپنا قدم ترقیات کے میدان میں بڑھاتا چلا جاؤں مگر اس کے ساتھ ہی آپ لوگوں پر بھی یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ اپنے قدم کو تیز

ہر قسم کی کاروں اور جیپوں کی کمانیوں
اور
پٹوں نیز کاروں جیپوں کے سلنسر بکس اور
سلنسر پائپ کیلئے ہماری خدمات سے
فائدہ اٹھائیں
میاں بھائی آٹو سٹور
۱۰۔ منٹگمری روڈ۔ لاہور
انٹرنیشنل آٹو کارپوریشن چوک چوبرجی لاہور
فون نمبر سیل ڈپو ۳۱۱۴۶۳

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز
نیو پاک جیولرز
۱۱۱ فیروز پور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون نمبر ۴۱۰۹۷۴ (ایرکنڈیشنڈ)
اور
۱۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایرکنڈیشنڈ)
پراپرائٹر۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ھو الشافی
اکسیر گلٹی پستان (دودھ جاری کرنے کیلئے)
ایک ہفتہ کا کورس قیمت ۔/۲۱ روپے
حیوانات کی ادویات کا لٹریچر
مفت طلب کریں
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر ابراہیم)
رجسٹرڈ پاکستان۔ لاہور۔ کراچی
ہیڈ آفس ــــ ربوہ
فون ۶۰۷/ ۶۰۶

ہر قسم کا
کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ
بارعایت خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں
مقبول پیپر مارٹ گنپت روڈ لاہور۔ فون ۶۳۸۴۹
منیجر: ملک عبداللطیف ستکوہی۔ فون ۶۲۵۱۶

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور
پر
تشریف لائیں
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
فون نمبر ۶۰۳۳۲ / ۵۳۳۴۲ : رہائش ۳۰۶۹۲ : فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۱۰۳۶۲
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کریں اور اپنی سست روی کو ترک کر دیں۔ مبارک ہے وہ جو میرے قدم کے ساتھ اپنے قدم کو ملاتا ہے اور سرعت کے ساتھ ترقیات کے میدان میں دوڑتا چلا جاتا ہے ... اگر تم ترقی کرنا چاہتے ہو، اگر تم اپنی ذمہ داریوں کو صحیح طور پر سمجھتے ہو تو قدم بقدم اور شانہ بشانہ میرے ساتھ بڑھتے چلے آؤ تاکہ ہم کفر کے قلب میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جھنڈا گاڑ دیں اور باطل کو ہمیشہ کے لئے صفحہ عالم سے نیست و نابود کر دیں اور انشاء اللہ ایسا ہی ہوگا۔ زمین و آسمان ٹل سکتے ہیں مگر خدا تعالیٰ کی باتیں کبھی نہیں ٹل سکتیں۔"

ذمہ داریوں کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلاتے ہوئے آپ رضؓ نے ایک اہم پیغام یہ دیا ہے :-

"میں ساری جماعت احمدیہ کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ اپنی زندگیوں کو خدا اور رسولؐ کے لئے وقف کریں اور قیامت تک اسلام کے جھنڈے کو دنیا کے ہر ملک میں اونچا رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہو۔ ان کی مدد کرے اور اپنی بشارتوں سے ان کو نوازے۔ میں امید کرتا ہوں کہ یورپ کے نئے احمدی اپنی جان اور مال سے ایشیا کے پرانے احمدیوں کی مدد کریں گے اور تبلیغ کے فریضہ کو ادا کرتے رہیں گے یہاں تک کہ اسلام ساری دنیا پر غالب آجائے۔ اگر لینن کے متبعین نے چند سال میں ساری دنیا پر اپنا سکہ جما لیا تھا تو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متبعین یہ کام کیوں نہیں کر سکتے۔ صرف عزم اور ارادہ کی پختگی کی ضرورت ہے۔ خدا تعالیٰ ان کا حامی و ناصر ہو۔ وہ کبھی ظلم نہ کریں اور ہمیشہ خدا تعالیٰ کے بندوں کے سامنے عجز و انکسار کے ساتھ سر جھکائیں تا خدا تعالیٰ اور اس کے بندوں کی مدد ان کو ملتی رہے اور اسلام کا سر ہمیشہ اونچا رہے اور قیامت کے دن خدا کا آخری نبیؐ بلکہ خدائے واحد خود نہایت شوق سے اپنے ہاتھ پھیلا کر ان کی ملاقات کے لئے آگے بڑھے اور وہ ہمیشہ ہمیش کے لئے خدا تعالیٰ کی برکات کے وارث ہوں .....

اے دوستو! میری آخری نصیحت یہ ہے کہ سب برکتیں خلافت میں ہیں نبوت ایک بیج ہوتی ہے جس کے بعد خلافت اس کی تاثیر کو دنیا میں پھیلا دیتی ہے۔ تم خلافتِ حقہ کو مضبوطی سے پکڑو اور اس کی برکات سے دنیا کو متمتع کرو تا خدا تعالیٰ تم پر رحم کرے اور تم کو اس دنیا میں بھی اونچا کرے اور اس جہان میں بھی اونچا کرے۔ تا مرگ اپنے وعدوں کو پورا کرتے رہو اور میری اولاد اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اولاد کو بھی ان کے خاندان کے عہد یاد دلاتے رہو۔ احمدیت کے مبلغ سچے سپاہی ثابت ہوں اور اس دنیا میں خدائے قدوس کے کارندے بنیں۔

کیا ہمارا خدا اتنی طاقت بھی نہیں رکھتا جتنا کہ حضرت مسیح ناصریؑ رکھتے تھے۔ مسیح ناصریؑ تو ایک نبی تھے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام نبیوں کے سردار تھے۔ خدا تعالیٰ ان کی سرداری کو دونوں جہان میں قائم رکھے اور ان کے ماننے والوں کا جھنڈا کبھی نیچا نہ ہو اور وہ اور ان کے دوست ہمیشہ سربلند رہیں۔ آمین ثم آمین۔

میں یہی نصیحتیں پاکستان سے باہر کے احمدیوں کو بھی کرتا ہوں۔ وہ خدا تعالیٰ کے ایسے ہی محبوب ہیں جیسے پاکستان میں رہنے والے احمدی اور جب تک وہ اسلام کو اپنا مطمح نظر قرار دیں گے خدا تعالیٰ ان کو بھی اور اسلام کو بھی بلند کرتا چلا جائے گا۔ انشاء اللہ۔ خدا کرے احمدیوں کے ذریعہ سے کبھی دنیا میں ظلم کی بنیاد قائم نہ ہو بلکہ عدل، انصاف اور رحم کی بنیاد قائم ہوتی چلی جائے اور ہمیشہ خدا تعالیٰ کے فرشتے ان کے دائیں بھی کھڑے ہوں اور بائیں بھی کھڑے ہوں اور کوئی شخص ان کی طرف نیزہ نہ پھینکے جسے خدا تعالیٰ کے فرشتے آگے بڑھ کر اپنی چھاتی پر نہ لیں۔ آمین ثم آمین۔

آدم اولؑ کی اولاد کے ذریعہ سے بالآخر دنیا میں بڑا ظلم قائم ہوا۔ اب خدا کرے آدم ثانی یعنی مسیح موعودؑ کی اولاد کے ذریعہ سے یہ ظلم ہمیشہ کے لئے مٹا دیا جائے۔ اور سانپ یعنی ابلیس کا سر کچل دیا جائے اور خدا تعالیٰ کی بادشاہت اسی طرح دنیا میں قائم ہو جائے جس طرح آسمان پر ہے اور کوئی انسان دوسرے انسان کو نہ کھائے اور کوئی طاقتور انسان کمزور انسان پر ظلم اور تعدی نہ کرے۔ آمین ثم آمین۔"

(روزنامہ الفضل ۲۰ مئی ۱۹۵۹ء)

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

ٹویوٹا
گاڑی کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات ہول سیل پر
الفرقان موٹر اسٹور سے حاصل کریں
۳۸- تبت سنٹر- بندر روڈ کراچی
فون ۷۲۲۶۹

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے
پاک ٹمبر
۲۵- نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ
لاہور
فون نمبر ۶۲۲۱۸ - گھر فون ۵۳۵۰۰
کو ہمیشہ یاد رکھیں

فون ملز ۶/۲۷۹ = فون آفس ۲۲۴۸۳
سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ
مقبول روڈ
فیصل آباد
امپورٹر — ایکسپورٹر
لون، وائل، پردہ کلاتھ، پاپلین
جاذب نظر دیدہ زیب، ہر گھر کی پسند۔
آفس
مندر گلی۔ ریل بازار فیصل آباد

شمیم میڈیسنز
انگریزی ادویات کا مرکز
بالمقابل فضل عمر ہسپتال ربوہ
خصوصی سہولت :- رات کو دس بجے کے بعد مکان پر تشریف لائیں
ایمبولنس کی سہولت ہے
منیر احمد ملک برمکان لیڈی ڈاکٹر فہمیدہ منیر۔ فون رہائش ۵۲۶ فون سٹور ۵۲۷

انشاء اللہ تعالیٰ
حضرت حکیم نظام جان رح
کے فرزند اور جانشین
حکیم عبدالحمید صاحب اعوان
مشہور دواخانہ (بالمقابل ایوان محمود) ربوہ میں ہر ماہ کی آخری جمعرات اور جمعہ کو مطب فرمایا کریں گے۔ ربوہ اور اس کے قرب و جوار کے مریض ان دو دنوں میں فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔
جمعرات تین بجے بعد دوپہر سے شام چھ بجے تک
اور جمعہ صبح آٹھ بجے سے بارہ بجے دوپہر تک
(مینجر مشہور دواخانہ ربوہ)

سونے اور چاندی کے اعلیٰ معیاری عروسی زیورات
نیز
مغلیہ دور کے کندن کے اعلیٰ ڈیزائن بنانے کے لئے
نیو راحت علی جیولرز
غلام احمد اینڈ برادرز۔ اکبر بازار شیخوپورہ۔ فون ۳۱۸
کو یاد فرمائیے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیشگوئی مصلح موعود کا مصداق

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا :-

"اللہ تعالیٰ کے اذن اور اسی کے انکشاف کے ماتحت میں اس امر کا اقرار کرتا ہوں کہ وہ مصلح موعود جس نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیش گوئیوں کے ماتحت دنیا میں آنا تھا اور جس کے متعلق یہ مقدر تھا کہ وہ اسلام اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کو دنیا کے کناروں تک پھیلائے گا۔ اور اس کا وجود خدا تعالیٰ کے جلالی نشانات کا حامل ہوگا۔ وہ میں ہی ہوں اور میرے ذریعہ ہی وہ پیشگوئیاں پوری ہوئی ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے ایک موعود بیٹے کے متعلق فرمائی تھیں۔ یاد رہے کہ میں کسی خوبی کا اپنے لئے دعوے دار نہیں ہوں میں فقط خدا تعالیٰ کی قدرت کا ایک نشان ہوں اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی شان کو دنیا میں قائم کرنے کے لئے خدا تعالیٰ نے مجھے ہتھیار بنایا ہے اس سے زیادہ نہ مجھے کوئی دعویٰ ہے نہ مجھے کسی دعویٰ میں خوشی ہے۔ میری ساری خوشی اسی میں ہے کہ میری خاک محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی کھیتی میں کھاد کے طور پر کام آجائے اور اللہ تعالیٰ مجھ پر راضی ہو جائے اور میرا خاتمہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے دین کے قیام کی کوشش پر ہو۔"

(الموعود صفحہ ۲۱۲ تا ۲۱۳)

"خود کو بھی اور اپنے ماحول کو بھی قرآن کریم کے انوار سے منوّر کریں اور منوّر رکھیں"۔ (خلیفۃ المسیح)

فوائد کو نظر انداز کر کے

دوسرے کو فائدہ پہنچانے کے خیال سے کوئی کام کرتا ہے، اس ایک منٹ کے لئے وہ خدا کا مظہر بن جاتا ہے کیونکہ خدا ہی ہے جو اپنے فائدہ کے لئے کوئی کام نہیں کرتا بلکہ دوسروں کو فائدہ پہنچانے کے لئے کرتا ہے اور اس بات سے بے نیاز ہے کہ اسے کوئی فائدہ پہنچائے۔ وہ جو بھی کام کرتا ہے مخلوق کے لئے کرتا ہے۔ پس جس گھڑی بندہ کوئی ایسا کام کرتا ہے جس کا فائدہ اس کی ذات کو نہیں پہنچتا تو اس گھڑی وہ خدا نما آئینہ ہوتا ہے جس میں سے خدا تعالیٰ کا چہرہ نظر آرہا ہوتا ہے۔"

(الفضل ۲۰ جون ۱۹۳۸ء صفحہ ۶)

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم خدمت کے اس اعلیٰ معیار پر ہمیشہ قائم رہیں۔ جس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشقِ صادق حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ ہمیں دیکھنا چاہتے تھے۔ آمین

الفضل میں اشتہار دے کر فائدہ اٹھائیں۔

بقیہ صفحہ ۹

علم و خدمت کا پیکر

اب کریم اس کے ہر قدم کے بدلہ میں اس کے نامۂ اعمال میں ستر نیکیاں لکھ دے گا اور ستر بدیوں کو مٹا دے گا۔ یہاں تک کہ وہ اس جگہ لوٹ آئے جہاں سے اس نے اپنے بھائی کو رخصت کیا۔ پھر اگر تو اس کے ہاتھوں اس مسلمان کے مقصد کی تکمیل بھی ہوگئی۔ تو یہ شخص اپنے گناہوں سے بالکل ویسے ہی پاک ہو جائیگا جیسے کہ اس دن تھا جب کہ اس کی ماں نے اسے جنا۔ اور اگر وہ اس راہ میں مرگیا تو حساب کے بغیر ہی داخل جنت ہو جائے گا۔

حضرت مصلح موعودؓ فرمایا کرتے تھے کہ:

"جب کوئی شخص ایک منٹ کے لئے بھی اپنے

سانڈ پلاٹ سنی پارک

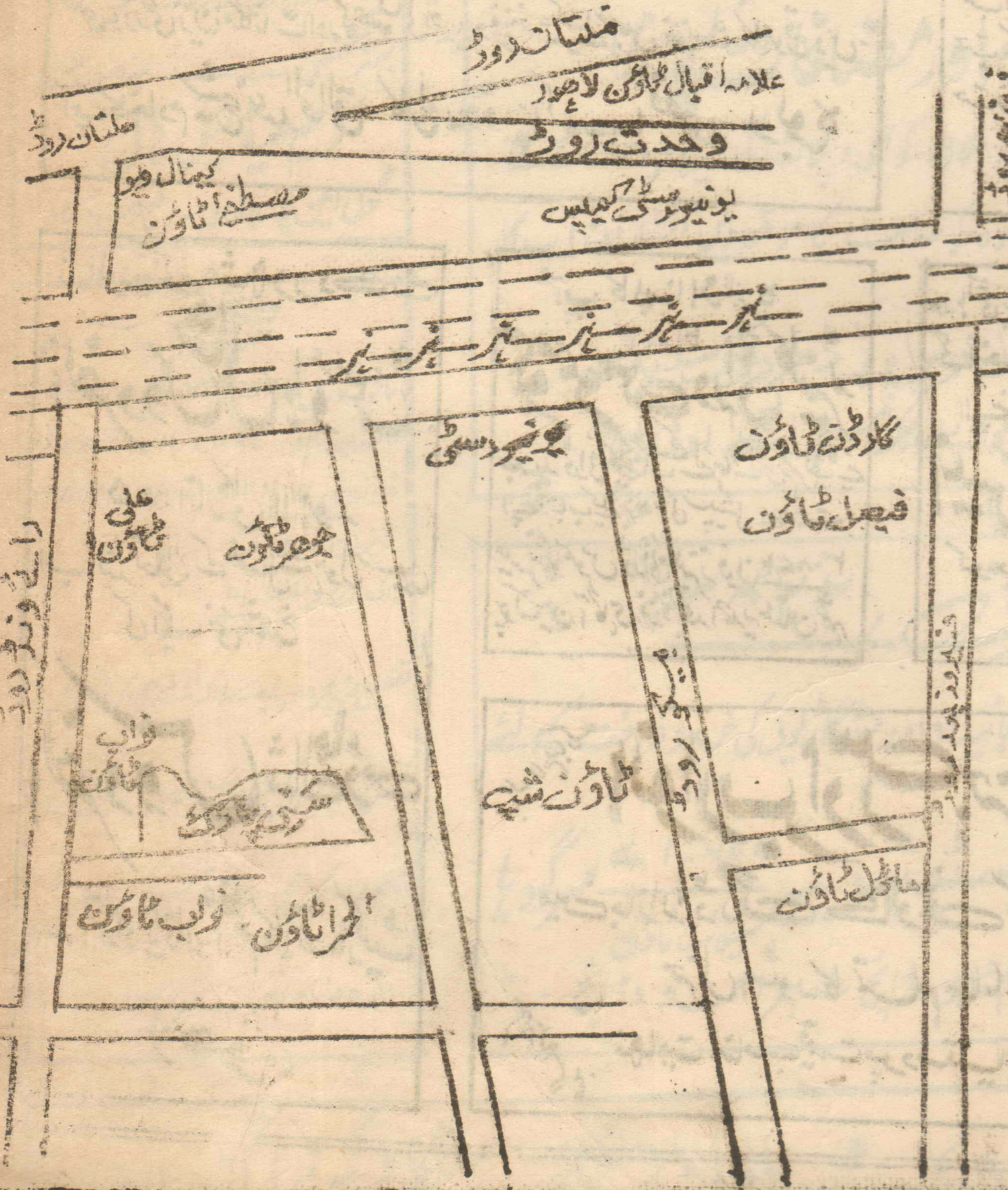

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جدید سہولتوں سے آراستہ ہاؤسنگ سکیم

بکنگ جاری ہے

احمدی بھائیوں کیلئے مخصوص بلاک

اور خاص رعایت

سنی پارک

خصوصیات :- لاہور کے اس خوبصورت علاقہ میں ہر طبقہ کے لوگوں کے لئے ہر منصوبہ ضرورت پوری کرنے کے لئے ۱۰ مرلے ، ۱۲ مرلے ایک کنال ، ۲ کنال سے زائد رہائشی و کمرشل پلاٹس بنائے گئے ہیں۔ سرسبز و شاداب علاقہ ، وسیع چلڈرن پارک ۔ طبی و تعلیمی سہولتوں کے لئے سکول و ہسپتال ، مسجد ، مہذب ماحول ، وسیع و عریض شاپنگ مرکز ۔ ہر بلاک میں کمرشل پلاٹس ، کشادہ سڑکیں ، ہر قسم کی چھوٹی بڑی ٹرانسپورٹ میسر ہے۔

محل وقوع :- مختلف رہائشی سکیموں اور جوہر ٹاؤن کے مرکز میں واقع ہے ۔ نیو کیمپس سے ۲ میل کے فاصلہ پر اور ملتان روڈ سے رائے ونڈ روڈ پر ایک میل کے فاصلہ پر ۔ مزید معلومات کے لئے پراسپیکٹس حاصل کریں ۔ رابطہ کے لئے فون نمبر ۴۱۳۶۱۶-

ایک تا ۳ بجے جمعہ کے دن بھی آفس کھلا رہے گا۔

گل ہاؤسنگ پروجیکٹ خالد ہاؤس

بالمقابل گرینڈ بیٹری ۔ ملتان روڈ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

هر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار، کیل، چیل، پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
سٹار ٹمبر سٹور
۵۳ فیروز پور روڈ۔ بالمقابل تھانہ اچھرہ۔ لاہور۔ فون نمبر ۴۱۰۶۱۷

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائد اعظم لاہور
فون نمبر ۵۲۶۲۳

یونانی طریق علاج
پسند کرنے والے احباب کی خدمت میں ہم مندرجہ ذیل ادویات پیش کر سکتے ہیں:
نحورا کی فی شیشی -/۵ روپے
دوائی کالی کھانسی۔ سولہ خوراک -/۵ روپے
گرھنی فی شیشی -/۵ روپے
بچوں کی چونڈی فی شیشی -/۵ روپے
ربوہ میں ہمارے سٹاکسٹ پبلک جنرل سٹور کمیٹی مارکیٹ بالمقابل ایوان محمود سے کمپنی کے مقرر کردہ نرخوں پر دستیاب ہیں۔
ملنے کا پتہ
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۷۳۹۹۷

ہماری مصنوعات
- ڈیزل آئل انجن
- سٹین لیس سٹیل کے برتن
- بجلی کی موٹریں
حاجی مرزا نصیر احمد
البدر انڈسٹریز نسیت روڈ ڈسکہ

آپ کی طبی ضروریات کا مرکز
دواخانہ ہاضمون رجسٹرڈ
گولبازار ربوہ

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید اور نسخہ جات کی تیاری کے لئے لائق صد اعتماد
ادارہ
الکیمسٹس
فون ۴۱۶۶۴
EL-KEMISTS
سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی
منظور شدہ کیمسٹ برائے واپڈا، ریڈیو پاکستان، پاکستان اٹامک انرجی کمیشن۔ پاکستان ٹیلی ویژن کارپوریشن۔ پی آئی۔ ڈی سی اور آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کارپوریشن۔
کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں

- ہمدرد نسواں (حبوب اٹھرا) قیمت مکمل کورس -/۲۸ روپے
- دوائی فضل الٰہی قیمت مکمل کورس -/۳۵ روپے
مینجر دواخانہ خدمت خلق (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

دیانت و امانت میں منفرد ادارہ
فون نمبر ۶۶۱
علی اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز
سکنی و زرعی زمین، مکانات اور کوٹھیوں کی خرید و فروخت کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں۔
آپ کا خادم شیخ عبد الخالق۔ کالج روڈ بلاک اقصیٰ۔ ربوہ

اچھی صحت راز ہے زندگی کا

تریاق سلیمانی ۵۰/۲، -/۵، -/۶، ۵۰/۱۳		شانتی کیپسول ۶۰ کیپسول	-/۳۰
سرمہ حمید خورد -/۲ کلاں شیشی -/۴		منسو پین کیپسول	۵۰/۱۲
حب اکسیر البدن جواہر والی	-/۱۵	میتو بےبی ٹانک	-/۵
حب اکسیر اٹھرا مکمل کورس	-/۳۰	گولڈن بےبی ٹانک	-/۵
حب نور چشم و فضل کیپسول مکمل کورس	-/۳۵	سفوف مقوی دماغ	-/۲۰

المنار دواخانہ گولبازار ربوہ۔

شالوں کی مشہور دکان
"الفردوس شال ہاؤس"
۸۵۔ انارکلی لاہور
اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہول سیل کی ایک نئی شاخ
الفردوس شال ہاؤس
۲۴۔ اتحاد بازار اعظم کلاتھ مارکیٹ
لاہور

آپ کا اپنا ادارہ
کوسموس ڈرائی کلینرز
جدید ڈرائی کلیننگ کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیے
اپنے احباب کیلئے ۲۰٪ کی سپیشل رعایت
مینیجر کوسموس ڈرائی کلینرز فون ۳۰۸۷۲
چوک سین آگاہی نزد مسجد احمدیہ ملتان شہر

رہائشی پلاٹ، مکان، زرعی اراضی کی خرید و فروخت کرتے وقت ہمیشہ اپنے قابل اعتماد ادارہ
انیس اسٹیٹس (اقصیٰ روڈ ربوہ)
کو یاد رکھیں
فون رہائشی ۵۰۷

عبدالسلام مبارک
انوار برادرس جنرل اسٹور
مین بازار، ڈرگ کالونی کراچی ۲۵
جنرل اسٹور کا تمام سامان
نہایت مناسب قیمت پر دستیاب ہے

شفتل اور برسیم سے ہونے والے جانوروں کے اپھارہ کیلئے
اکسیر اپھارہ
فی پیکٹ -/۲ درجن -/۱۸
گرس ۶۰/۲۰۱ روپے۔ بونس علاوہ
حیوانات کی ادویات کا لٹریچر مفت طلب کریں
کیوریٹو میڈیسن
(ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان
لاہور، کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ
فون ۶۰۷/۶۰۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کا سامان سائنس و ابجی زخون پر خریدنے کے لیے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۴۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
ہمدردانہ مشورہ اور قابل اعتماد اصولی علاج
کیلئے
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ فون ۵۳۴

تین سال سے آپ کی بے لوث خدمت کرنیوالا واحد ادارہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

سکنی و زرعی اراضی، مکانات، پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کے لئے آپ کی خدمت کا متمنی
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ انس مارکیٹ ربوہ فون ۵۳۵

انگریزی ادویات ٹیکہ جات ہر قسم
کنٹرول ریٹ پر اور بار عایت
بہتر تشخیص ——— مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار - فیصل آباد

LET FAZLIUMAR SERVE
YOU BETTER
ربوہ اور مضافات ربوہ میں
سکنی، زرعی، رہائشی، مکان۔ کوٹھی و پلاٹ کی خرید و فروخت کے لئے
اپنے قابل اعتماد ادارہ کو خدمت کا موقعہ دیں انشاء اللہ آپ کا
اعتماد بحال رہے گا۔
فضل عمر پراپرٹی ڈیلر و بلڈرز سپلائیرز
نزد ریلوے پھاٹک مسجد اقصیٰ روڈ ربوہ

سونے چاندی کے زیورات
اعلیٰ اور جدید ڈیزائنوں میں بنوانے کے لئے
——— اور ———
خرید و فروخت کے لئے
——— نیلز ———
الیس اللہ بکاف عبدہٗ کی انگوٹھیاں
دیدہ زیب ڈیزائنوں میں اور سندھی د
نورتن کو کے خریدنے کا اعلیٰ مرکز
پاک گولڈ سمتھ
میاں عبدالمنان ناصر ولد عبدالسلام صاحب
نزد جمال بیکری گولبازار ربوہ
فون نمبر ۵۵۰

نا خونہ
PTERYGIUM COURSE ناخونہ کورس
PTERYGIUM CURE ناخونہ کیور -/۱۵
PTERYGIUM LOTION ناخونہ لوشن -/۳
میزان -/۱۸
ڈاک خرچ و پیکنگ -/۵
-/۲۳
تفصیلی لٹریچر ۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر منگوائیں
کیور ویل میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان
لاہور - کراچی - ہیڈ آفس ربوہ
ربوہ فون نمبر ۶۰۷/۶۰۶

فون ۳۸۲۲
سرگودھا میں ہر قسم کی جائیداد اور موٹر گاڑیوں کی خرید و فروخت کے لئے
"الحمرا اسٹیٹس" ۶۹۹-۱ سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا
پروپرائٹرز: رخادم حسین وڑائچ طاہر احمد وڑائچ۔

قادیان کا قدیمی محبوب کاجل
جو حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ کے نسخہ کے مطابق
تیار کیا جاتا ہے۔
عبدالقادر ابن ماسٹر محمد خان صاحب گولبازار ربوہ

سائیکل، ٹرائیکل، بچہ گاڑیاں مضبوط خوبصورت اور ارزاں ملنے کا پتہ: محبوب عالم اینڈ سنز راجپوت سائیکل ورکس نیلا گنبد لاہور

... پبلشر ... ضیاء الاسلام پریس ربوہ بمقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے

شریف ڈینٹل کلینک نزد مسجد اقصیٰ۔ ربوہ
فون ۵۴۳

نادر موقع رہائش رکھنے والوں کے لئے خوشخبری

عظیم پارک

مسجد اقصےٰ کے غربی جانب مسجد سے صرف ½ فرلانگ ساہیوال چنیوٹ روڈ۔ دس مرلہ، پانچ مرلہ کے پلاٹ۔ پانی میٹھا مناسب قیمت پر فوری رجسٹری فوری قبضہ کی بنیاد پر رجوع فرمائیں نیز رحمٰن کالونی الباسط کالونی۔ نصرت کالونی اور ربوہ میں رہائشی پلاٹس۔ مکانات اور ربوہ کے مضافات میں زرعی زمین خریدنے کے لئے پرانے ادارہ کی خدمات حاصل کریں۔

فون دفتر ۵۰۸ — **بلال اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلرز** — فون رہائش ۴۰۵
بالمقابل ایوان محمود ربوہ

جائیداد
کی
خرید و فروخت
کیلئے

با اعتماد ادارہ

ندیم کنسٹرکٹرز
اینڈ
پراپرٹی ڈیلرز

فون ۵۲۱ فون گھر ۴۳۱

ریلوے روڈ
بالمقابل
ریلوے اسٹیشن
رحمت بازار ربوہ
کو
یاد رکھیں

S/ 4-77
SCAN